Marfat.com

Marfat.com

اس کتاب کا نام اور تالیف وڈیزائن کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

یا اللہ جل جلالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خوشنما عکسی مع دُعا حج وعمرہ وزیارت مدینہ منورہ

وظائف مجموعہ

مؤلف

قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ بندر روڈ۔ کراچی ۲

ناشر: مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ، آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱

فون: ۲۶۲۷۸۹۷، ۲۲۱۶۴۶۴

فہرست مجموعۂ وظائف

تفصیل	صفحہ
عرضِ مؤلف	۴
سورۃ الکہف	۵
سورۂ یٰسٓ	۱۸
سورۃ السجدہ	۲۵
سورۃ الدخان	۲۸
سورۃ الفتح	۳۲
سورۃ الحجرات	۳۷
سورۃ الرحمٰن	۴۰
سورۃ الواقعہ	۴۳
سورۃ الحشر	۴۸
سورۃ الجمعہ	۵۱
سورۃ التغابن	۵۴
سورۃ الملک	۵۶
سورۂ نوح	۶۰
سورۃ الجن	۶۲
سورۃ المزّمّل	۶۵
سورۃ النبار	۶۷
سورۃ الفجر	۶۹
سورۃ الشمس تا اختتام قرآن مجید	۷۶
آیاتِ سکینہ	۸۰
آیاتِ قرآنی برائے حصول برکت	۸۱
فضیلت آیۃ الکرسی	۸۴
فضیلت آمن الرسول	۸۷
نماز پڑھنے کا طریقہ	۸۸
عورتوں کے لئے نماز پڑھنے کا طریقہ۔ تعداد رکعات نماز پنجگانہ	۸۹
نماز میں کیا کیا پڑھا جائے	۹۰
نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ	۹۲
نماز مسافر کی تفصیل	۹۳
نماز اشراق کا طریقہ اور وقت	۹۴
نماز چاشت کا طریقہ اور وقت	〃
صلوٰۃ التسبیح۔ نماز تراویح	〃
نماز تہجد اور صلوٰۃ اللیل، نماز حاجات	۹۵
نماز استخارہ	۹۶
دعائے استخارہ	۹۷
نماز استسقاء۔ دعائے استسقاء	〃
قضائے عمری۔ مکروہ اوقات کی تفصیل	۹۸
قضائے عمری ادا کرنیکا طریقہ	〃
قضائے عمری کی نیت کا خاص طریقہ	۹۹
صلوٰۃ الاسرار یا نماز غوثیہ	〃
نماز چاند گرہن اور سورج گہن	۱۰۰
مسائل فقہیہ نماز گرہن	۱۰۱
درود شفاء، تسبیح حضرت فاطمہ	۱۰۲
پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ	۱۰۳
نماز کے بعد کی جامع دعائیں	〃
نماز باجماعت کے بعد امام کی اجتماعی دعا	۱۰۵
عاشورۂ محرم کے فضائل و عبادات۔ وظائف ماہ محرم	۱۰۶
ایک سال تک زندگی کا بیمہ	〃
دعائے عاشورہ	۱۰۷
دعائے نصف شعبان المعظم	۱۰۸
دعائے حاجات	۱۱۰
دعائے صدیق	۱۱۲
مسنون دعائیں	۱۱۴
دعا کی قبولیت کب اور کیسے؟	۱۱۴
صبح بیدار ہونے پر دعا	〃
صبح ہونے پر دعا۔ شام ہونے پر دعا۔ سوتے وقت کی دعا	〃
خواب دیکھنے کی دعا	〃
گھر سے نکلتے وقت کی دعا۔ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا۔ مسجد میں داخلہ کی دعا۔ مسجد سے نکلتے وقت کی دعا۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعا،	۱۱۵
روانگی سفر کی دعا، سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا، کسی بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا	〃
بیت الخلاء میں داخلہ کے وقت کی دعا۔ بیت الخلاء سے باہر آکر دعا۔ اچھی چیز دیکھنے پر دعا	〃
بری چیز دیکھنے پر دعا، ادائیگی قرض کی دعا، تزکیہ نفس کی دعا	۱۱۶
درد شکم یا بدہضمی سے شفاء کے لئے دعا، جنات کا اثر دور کرنے اور جادو کے دفعیہ کے لئے دعا،	〃
زیادتی علم اور قوّتِ حافظہ بڑھانے کی دعا، زبان کی لکنت دور کرنے کی دعا۔ قبول توبہ کے لئے دعا، درود حبیب برائے وصلِ حبیب، ایّام بیض کی دعا۔	۱۱۷
بے چینی اور اضطراب دور کرنے کی دعا	۱۱۸

Marfat.com

تفصیل	صفحہ
مصیبت دُور کرنے کی دعا، کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دُعا مانگی جائے، بیمار کی عیادت کی دُعا، کسی شخص کی وفات پر دُعا، میّت کو قبر میں رکھتے وقت کی دُعا۔	۱۱۸
قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا۔ قبرستان جانے کی دُعا	"
شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا وضو کرتے وقت کی دُعا۔ وضو کے بعد کی دعا۔ غسل کرنے کی دُعا	
اذان سننے کے بعد درود اور دُعا، بادل آتا دیکھ کر دعا کرے، بادل برسنے لگیں تو یہ دُعا پڑھیں، بجلی کے کڑکنے پر دُعا، آندھی آنے پر دُعا	۱۱۹
حالت زچگی کی دُعا، طلب اولاد کی دُعا، قومی قوت کے لئے دُعا، گناہوں کی بخشش اور اعمال نامے کو بھاری کرنے کی دعا، نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کی دعا، صبح شام پڑھنے کی دعا، کھانا شروع کرنے کی دعا، کھانے کے بعد کی دُعا۔	۱۲۰
میزبان کے لئے دعا، نیا پھل دیکھنے پر دُعا، نیا لباس پہننے پر دُعا، نیا چاند دیکھنے پر دعا، نومسلم کی دُعا، تحفہ لیتے وقت کی دُعا، تحفہ دیتے وقت کی دُعا، مجلس کے خاتمے پر دُعا، کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر دُعا، سحری کی دُعا، افطار کی دُعا،	۱۲۱
آیات سلام قرآنی۔ رنج و الم سے لاچار ہو کر یہ دُعا کرے،	۱۲۲
والدین کے حق میں دُعا، بیش از بیش عنایاتِ الٰہی کے لئے دُعا	"
دعائے امن، سید الاستغفار	۱۲۳
شش کلمے درود غوثیہ ص ۱۲۲	۱۲۴
اسمائے حسنیٰ باری تعالےٰ	۱۲۶
اسمائے مقدسہ حضرت نبی کریمؐ	۱۲۷
اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم	۱۲۹
العلاج الاعظم	۱۳۰
اسم اعظم معلوم کرنے کا طریقہ	"
فائدہ جلیلہ	۱۴۷
علاج برائے دفع چشم یعنی نظرِ بد	"
آیاتِ شفاء	۱۴۹
نظر بد جھاڑنے کا نہایت مجرب عمل	۱۵۰
شبِ قدر کی فضیلت	۱۵۱
طریقۂ نوافل شبِ قدر	
شبِ قدر کی دعاء	۱۵۲
دعائے عکاشہ	۱۵۷
فضائل عہد نامہ	۱۵۸
طریقۂ فاتحہ	۱۶۱
دعائے سُریانی	۱۶۸
قصیدہ غوثیہ	۱۷۱
درود رضویہ	۱۷۲
درود تاج	۱۷۳
درود لکھی	۱۷۷
صلوٰۃ تنجینا	۱۷۸
درود نوریہ	۱۷۹
اسناد درود اکبر	۲۲۶
دعائے قدح معظم	۲۳۲
فضائل دعائے گنج العرش	۲۴۰
مسبعاتِ عشر	۲۴۱
ہفت ہیکل	۲۴۶
شش قفل	۲۴۸
چہل کاف	۲۵۰
دعائے جمیلہ	۲۵۳
دعائے نور	۲۵۷
عقیقہ	۲۵۸
مسائل عقیقہ، دعائے عقیقہ	۲۵۹
فضائل و اسناد درود مقدس	
دعائے مغنی	۲۶۷
مقدمہ میں کامیابی کے لئے دُعا	۲۷۱
فراخیٔ رزق کے لئے دُعا	
حج، عمرہ اور حاضری مدینہ کی دُعائیں	۲۷۲
جہاز پر سوار ہونے کی دُعا	"
صرف عمرہ کی نیت	
حج افراد کی نیت، حج قران کی نیت، تلبیہ	۲۷۳
شہر مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دعا، باب السلام میں داخلہ کی دُعا	۲۷۴
خانۂ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دعا، حجرِ اسود کی دُعا	۲۷۵
طواف کی نیت	
طواف کے چکروں کی دعائیں	۲۷۶
مقامِ ملتزم کی دُعا	۲۸۰
مقام ابراہیم کی دُعا	۲۸۱
مقامِ حجر کی دعا	۲۸۲
زمزم شریف پیتے وقت کی دُعا	۲۸۳
سعی کی دعائیں	"
بال منڈوانے کے بعد کی دُعا	۲۹۱
میدان عرفات کی دُعا	"
طواف رخصت کی دُعا	۲۹۳
حاضری دربار رسالت و زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں	۲۹۶
سلام و داع کے بعد	۳۰۸
اعمال حج و عمرہ ایک نظر میں	۳۱۰
عملیات بوقت استراحت	۳۱۱
دعائے حبیب	۳۱۲
خطبہ نکاح	۳۱۴
دعائے خیر	۳۱۸
مناجات بدرگاہ رب العالمین	۳۱۹
سلام بحضور سرور کونین	۳۲۰

Marfat.com

عرضِ مؤلف

پنج سورہ، دہ سورہ، یازدہ سورہ کی طباعت کا سلسلہ تقریباً چار سو سال سے شروع ہوا ہے اِس سے مقصود یہ ہے کہ قرآن کریم کی مخصوص سُورتیں جنکے فضائل احادیث میں بے شمار ہیں انکو یکجا کر دیا جائے تاکہ وظیفہ کے طور پر روزانہ انکی تلاوت کی جا سکے۔ اور ان سورتوں کو بآسانی حفظ کیا جا سکے قرآنی سورتوں کے علاوہ اِس مجموعہ میں اوراد، وظائف، درود شریف اور دُعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ جہاں تک دُرود شریف کا تعلق ہے اسکا ثبوت وضاحت کیساتھ قرآن کریم اور حدیث میں موجود ہے وظائف کیلئے بزرگانِ دین سے روایت کی گئی ہے میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ روایتوں کے بیان میں حوالہ کتب بھی لکھا جائے جہاں حوالہ کتب موجود نہیں ہے۔ وہاں قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اسمیں ہماری معاونت فرمائیں تاکہ مکمل طور پر تاریخی دستاویز مرتب ہو سکے۔

اس کتاب میں شامل تمام وظائف اور دُعاؤں کے الفاظ میں کسی قسم کا کوئی شرعی سقم نہیں ہے اور انکا پڑھنا ہر طرح دُرست اور مستحب ہے۔

حج، عمرہ اور زیارتِ مدینہ منورہ کے موقع پر ایسے مجموعہ (پنجسورہ، یازدہ سورہ) زائرین اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی امر کے پیشِ نظر اس کتاب میں حج، عمرہ اور زیارت مدینہ منورہ کی دُعائیں شامل کر کے حجاج و زائرین کی خدمت میں ایک انتہائی مکمل تحفہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ وہ اس سے کلی طور پر فائدہ حاصل کر سکیں اور اس مجموعہ کو ساتھ رکھکر وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر و تلاوت اور دُعا میں صرف کر سکتے ہیں خاص طور پر درود اکبر مکمل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھئے

جن صاحبان نے اس کتاب کی تیاری میں حصّہ لیا ہے، اللہ تعالیٰ انکو دونوں جہاں کی سعادت سے نوازے۔ آمین. قارئینِ کرام المجدد احمد رضا اکیڈمی کے معاونین کیلئے دعائے خیر فرمائیں۔

یکم رجب المرجب ۱۳۹۸ھ
۸ جون ۱۹۷۸ء

آپکی دُعاؤں کا متمنی:
رضاءُ المصطفیٰ اعظمی
خطیب نیو میمن مسجد، بولٹن مارکیٹ بندر روڈ کراچی فون ۲۶۲۷۸۹۷

Marfat.com

فضائل سورۃ الکہف

بروز جمعہ تلاوت کے خصوصی فضائل

حافظ ابوبکر مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی قیامت کے دن از سر تا پا اور زمین سے آسمان تک اسکے لئے نور ہی نور ہوگا۔ اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

سعید بن منصور نے اپنی تفسیر میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کرے گا اس کے لئے بیت العتیق (بیت اللہ) تک نور ہی نور ہوگا (مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

حاکم نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ سورۃ الکہف پڑھنے سے دونوں جمعوں کے درمیان نور ہی نور رہے گا۔ (بیہقی، المختارہ، حافظ ضیاء الدین مقدسی)

حضرت علی بن حسین نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۃ الکہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دجال بھی نکلے تو اُس سے بھی محفوظ رہے گا۔

(ابن کثیر ج ۳ ص ۷۰۔ ۷۱ مطبوعہ مصر)

عمومی فضائل

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سورۃ الکہف پڑھی ان کے گھر میں گھوڑا بندھا ہوا تھا۔ (اسے سُن کر اُس پر ایک خاص کیفیت طاری ہوگئی) اور وہ اُچھلنے کودنے لگا۔ اور ایک بادل اسکے گھر پر سایہ فگن ہوگیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا اے فلاں سورۃ الکہف پڑھو، یہ سکینہ ہے جو تلاوتِ قرآن کے وقت نازل ہوئی۔ (بخاری و مسلم ج ۱ ص ۲۶۸) یہ تلاوت کرنے والے اُسید بن حضیر تھے۔

Marfat.com

ابو الدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، مسند احمد، مشکوٰۃ ص ۱۸۷) نیز امام ترمذی سے روایت ہے کہ جو شخص صرف ابتدائی تین آیتیں یاد کرلے وہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔ مسلم۔ نسائی۔ مسند احمد۔ لیکن نسائی نے سورۃ الکہف کی صرف دس آیتیں روایت کی ہیں (اوّل و آخر کی کوئی قید نہیں لگائی)۔

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھے گا یہ اس کے لئے دجّال کے فتنہ سے بچاؤ کا سبب ہوگا۔ (الیوم واللیلہ)

معاذ بن انس جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس آدمی نے سورۃ الکہف کا اول اور آخر پڑھا وہ از سر تا پا منوّر ہوگا۔ اور جو شخص اس سورت کو مکمّل پڑھے گا اس کے لئے زمین اور آسمان کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ (مسند احمد)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَّهٗ عِوَجًا ؕ ① قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ②

Marfat.com

مُّكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ ؕ
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ۙ
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ ع ١٢
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ قلے وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ
قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ
لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ
مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَ
تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ
ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الياء من النصف الاول واللام الثانية من ١٤ ع ٥ ٢ النصف الاخير ١٢

Marfat.com

عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا
رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا
عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ
رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ۛ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ
اللّٰهُ ۣ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ
رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾
وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

Marfat.com

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ
وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ

الثلثة ع ١٦ ٩

Marfat.com

مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ
خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ
مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

Marfat.com

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ
الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ
تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ۚ
وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ
يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَ
لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا ٦ ع ١٨
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَ
لَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا
اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى

Marfat.com

اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ
بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰٮهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾
قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ ۚ
وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى
الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا
وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى
اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ
مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿٦٨﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿٦٩﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ
مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿٧٠﴾ فَانۡطَلَقَا ۟ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ
قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔا اِمۡرًا ﴿٧١﴾
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا
تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿٧٣﴾

Marfat.com

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ
هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً
وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى
الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

Marfat.com

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ
حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ
تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا
بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ
نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا
مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ؕ

Marfat.com

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع ١١
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا
نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

Marfat.com

يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲ ۹ ۳

فضائل سورۂ یٰسٓ

احادیث میں سورۂ یٰسٓ شریف کے فضائل بے شمار بیان کئے گئے ھیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ "سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے"۔ اسی لئے سورۂ یٰسٓ کو قلبِ قرآن کہا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے قریب المرگ شخص کے نزدیک یٰسٓ شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ[1] اور مُضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی اس عظمت والی سورت کا نام سورۂ یٰسٓ ہے۔

اس سورت کا نام مُعمّہ، مُدافعہ اور قاضیہ ہے (ابو نصر سجزی) سعید بن منصور اور بیہقی نے حسان بن نضیر سے روایت کیا کہ توریت میں سورۂ یٰسٓ کا نام مُعمّہ ہے کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کو دُنیا اور آخرت کی ہر بھلائی سے نوازتی ہے۔ ہر طرح کی بلائیں اور مصیبتیں دفع کرتی ہے اور دُنیا و آخرت کے ہول سے نجات دیتی ہے۔ اس سورت کا نام مُدافعہ اور قاضیہ بھی ہے کہ یہ ہر بُرائی کو دفع کرتی ہے اور ہر حاجت کو پورا کرتی ہے۔
(بیہقی نے اس حدیث کو مُنکر بتایا ہے،

حضرت مَعقل بن یَسار سے بسندِ صحیح روایت ہے کہ جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ اور دارِ آخرت کے لئے پڑھے گا اسکے تمام گناہ بخشدیئے جائینگے۔

ترمذی اور دارمی حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسٓ شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ بعض نے تیس قرآن، بعض نے گیارہ قرآن اور بعض نے بارہ قرآن پڑھنے کے ثواب کا ذکر کیا ہے دس قرآن کے ثواب کی حدیثِ مرفوع ابن عباس، مَعقل بن یَسار، عُقبہ بن عامر، ابوہُریرہ اور اَنَس

---

[1] ربیعہ اور مُضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

Marfat.com

رضی اللہ عنہم اجمعین سے مروی ہے۔ لہٰذا اس حدیث پر اعتماد کرنا چاہیئے۔ (تفسیر روح المعانی ج ۲۲ صـ ۱۹۲-۱۹۳)

تفسیر خازن میں ہے: حضرت اَنَسؓ رضی اللہ عنہ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے۔ جو یٰسٓ شریف پڑھے گا اُسے اسکی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (خازن۔ ج ۴ صـ۲)

ابوداؤد میں حضرت مَعْقل بن یَسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے مُردوں پر (یعنی جو مَرنے کے قریب ہوں) سورۂ یٰسٓ پڑھا کرو۔ مَعْقل بن یَسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لئے جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اسکے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائینگے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (بَیْہَقی، شعبُ الایمان، مشکوٰۃ صـ۱۸۹)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ یٰسٓ پڑھی اس حالت میں صبح کو اُٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

جُنْدُب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کیلئے سورۂ یٰسٓ پڑھی اسکو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۲-۵۶۳)

نسائی نے "یوم ولیلہ" نامی کتاب میں اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے مَعْقل بن یسار سے روایت کیا کہ مردوں پر (یعنی قریب المرگ لوگوں پر) سورۂ یٰسٓ پڑھا کرو بزرگوں نے فرمایا کہ مرنے والوں پر اس سورت کے پڑھنے سے انکی نزع کی مشکلات آسان ہوجاتی ہیں۔ بزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ یٰسٓ ہر اُمتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۳)

عطاء بن رَباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۂ یٰسٓ شریف پڑھے گا۔ اسکی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی، مشکوٰۃ۔ ص ۱۸۹)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰسٓ ۚ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ
اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ

وقف غفران
ع ١٢ ١ ١٨ وقف لازم

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا
اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَاۗءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ

الجزء ٢٣ — وقف غفران

Marfat.com

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ
قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ
لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ
مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا
مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ صلے
سَلٰمٌ ۛ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

وقف منزل وقف غفران وقف عفران

Marfat.com

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ۙ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ
نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿٧٩﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ
الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

Marfat.com

فضائل سورۃ السجدۃ

حضور نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۃ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے (دارمی، ترمذی، نسائیؒ، حاکم، عن جابر)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاؑ کے درمیان پڑھے گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

سورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئیگی کہ اسکے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور (فرشتوں سے) کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اسکو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ الم سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساٹھ درجے فرمایا۔ (دارمی، ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ الم تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے۔ (تفسیر روح المعانی جلد ۲۱ صفحہ ۱۰۴ بحوالہ بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ و ابن عباس)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② اَمْ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤

Marfat.com

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿٦﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ
نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِهٖ ۭ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ﴿٩﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ السجدة تَتَجَافٰى
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

Marfat.com

أَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۙ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
وقف غفران
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ أَرَادُوْٓا أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ أُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ
قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
رَبِّهٖ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۭ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ١٥
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ ج وَ
جَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ط وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ط أَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوْقُ
الْمَآءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

سُوْرَةُ الدُّخَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو آدمی رات کو سورۃ الدخان پڑھے گا صبح تک اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی ص ۱۸۷)

اس حدیث کو ترمذی اور محمد بن نصر اور ابن مَرْدویہ اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

ترمذی ہی میں حضرت ابوہریرہ سے ایک دوسری روایت بیان کی گئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص حٰمٓ الدخان، جمعہ کی رات میں پڑھے گا یہ اُسکی مغفرت کیلئے کفایت کرے گا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ ترمذی۔ رُوح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

حضرت ابوہریرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جس نے جمعہ کی رات سورۃ یٰسٓ اور حٰمٓ الدخان پڑھی وہ اس حالت میں صبح کریگا کہ اسکی مغفرت ہوچکی ہوگی۔ ابن ضریس نے حضرت حسن بصری سے روایت کی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں سورۃ الدخان پڑھے گا اسکے گذشتہ گناہ معاف کردیئے جائینگے۔ اور ابن مَرْدَوَیہ نے حضرت ابو اُمامہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورہ حٰمٓ الدخان پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

حٰمٓ ① وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ③ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ④
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑤ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑥ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ⑧ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ
بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ⑩ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑪ رَبَّنَا اكْشِفْ
عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ⑫ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ⑬ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ⑭ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ⑮ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ⑯ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ⑰ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِيْنٌ ⑱ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑲ وَاِنِّيْ
عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ⑳ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ㉑
فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ㉒ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا

Marfat.com

إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾
كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾
وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾ ع ١ ٢٩ ١٤ وَلَقَدْ
نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ
كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى
الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ ج وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ
لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾
فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ أَهْلَكْنَاهُمْ ز إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا
إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا
هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ ع ٢ ١٢ ١٥ معانقة
إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۖ يَغْلِي
فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ

Marfat.com

الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

بہارِ شریعت (جہیز ایڈیشن)

چند خصوصیات

- ـــــ اسلامی، مذہبی اور فقہی معلومات کا ایک انسائیکلوپیڈیا۔
- ـــــ علمائے کرام کی عدم موجودگی میں عالم دین بنانے والی کتاب
- ـــــ مسلمان بچیوں کو جہیز میں دینے کیلئے گراں قدر تحفہ
- ـــــ یوں تو یہ کتاب بیس ۲۰ حصوں پر مشتمل ہے لیکن ابتدائی چھ ۶ حصوں کا تو ہر مسلمان کے گھر میں ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ مندرجہ ذیل مسائل آپ خود کتاب سے معلوم کر سکیں۔
- مختصر فہرست درج ذیل ہے۔

حصہ اوّل :۔ تمام عقائد کے بیان میں۔

حصہ دوم :۔ جملہ اقسام طہارت کے ضروری مسائل۔

حصہ سوم :۔ فرض اور واجب نمازوں کے بیان میں۔

حصہ چہارم :۔ نماز سفر، نماز تہجد، نماز استخارہ، نماز حاجت، نماز غوثیہ، صلوٰۃ التسبیح، نماز تراویح، نماز عیدین، نماز جمعہ، سورج اور چاند گہن کی نماز چاشت، اشراق اوابین کی نماز، قضائے عمری، مریض کی نماز، نماز جنازہ۔

حصہ پنجم :۔ سونے، چاندی، مال تجارت، کمپنی کی زکوٰۃ، جانوروں کی زکوٰۃ، مصارف زکوٰۃ، عشر کے ضروری مسائل، روزۂ رمضان، شش عید، عرفہ، محرم، رجبی شریف اور شعبان کے روزے، ہر ماہ کی ۱۳-۱۴-اور ۱۵ کے روزے کے کفارے کا بیان۔ اعتکاف کا بیان

حصہ ششم :۔ وجوب حج، شرائط حج، حج کے ضروری مسائل اور حج بدل کی تفصیلات، دربار رسالت کی حاضری کے آداب و مسائل۔

- ـــــ اعلیٰ کتابت و طباعت
- ـــــ دیدہ زیب جلد

مکتبۂ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی ۱ فون: ۲۶۲۷۸۹۷

Marfat.com

فضائل سورۃ الفتح

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ (بخاری وغیرہ) جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دُنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے (مسلم۔ بخاری ج ۲ ص ۶۰۰، ۷۱۶)

ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورت آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مُبارکباد دی۔

(بخاری ج ۲ ص ۶۰۰ - ۷۱۶)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بُلایا اور فرمایا مجھے اس سورۃ کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا (ترمذی شریف ص ۴۶۹ مطبوعہ نور محمد کراچی۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۲۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۶۰۰۔۷۱۶)

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔

(متفق علیہ۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۳۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲۔ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵۶۲ - ۵۶۳)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اِس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اُسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ لیکن یہ روایت کسی حدیث صحیح میں وارد نہیں۔ (رُوح المعانی ج ۲۶ ص ۷۶)

Marfat.com

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ
لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع ٣ ٩ ١١
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ
لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا
قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ ؕ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي

Marfat.com

سُوْرَةُ الْفَتْحِ

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ
وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿٢﴾
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ۙ﴿٥﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾

معانقتہ ۱۵ عند المتأخرین

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

فضائل سورۃ الحجرات

یہ سورت، بقول حضرت حسن بصری وقتادہ وعکرمہ رحمہم اللہ علیہم مدنی ہے اور یہ گویا حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس قول سے ماخوذ ہے کہ جس سورت کے اوّل میں 'یا ایہا الذین آمنوا' ہو تو وہ مدنی ہے اور جہاں یا ایہا الناس، ہو تو وہ مکی ہے (حاکم نے مستدرک میں بیہقی نے دلائل الاعجاز میں اور بزار میں اپنے مسند میں روایت کیا)۔

اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت ہی تکریم فرمائی ہے اور اس میں حضرات صحابہ کرام سے خلافت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ (روح المعانی جلد ۲۶، ص ۱۱۹)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

Marfat.com

اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ
تُصِيْبُوْا قَوْمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ
لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩

Marfat.com

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ ع ١٣ الثالثة
يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ
يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنٰكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ
شُعُوبًا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقٰكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلٰكِن قُولُوٓا
أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَ
رَسُولَهُۥ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمٰلِكُمْ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجٰهَدُوا
بِأَمْوٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ﴿١٥﴾
قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

Marfat.com

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۱

فضائل سُورَۃ الرَّحْمٰن

اس سورۂ مبارکہ کا نام حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا "عروس القرآن مروی ہے (بیہقی۔ رُوح المعانی ج ۲۷ ص ۹۶) یعنی یہ سورت اپنے حُسنِ عبارت اور عُمدہ طرزِ ادائیگی میں دُلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزیّن ہے جَبْ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کے سَامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اِس پر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے توجِن تھے، جب بھی میں ان کے سَامنے فبای آلاء ربکما تکذبٰن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

(ابن کثیر۔ ج ۵ ص ۲۶۹)

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ ہر شئے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔ (فتح القدیر ج ۵ ص ۱۲۷۔ ابن کثیر ج ۴ ص ۲۶۹)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا

لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ

مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

وَالْاِكْرَامِ ۚ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ
الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ
بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ
فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

Marfat.com

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ
الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

فضائل سورۃ الواقعۃ

یہ سورۃ بہت ہی بابرکت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات

Marfat.com

سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعُود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے (بیہقی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابُوعُبید نے اپنی کتابُ فضائل میں اور ابنؔ ضریس، حارثؔ بن ابی اُسامہ ابُویعلی، ابنؔ مردویہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا ــــ ابنؔ عساکر نے ابن عباسؓ سے ایسی ہی روایت مرفوعًا ذکر کی۔ اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ انہوں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے۔ لہٰذا اِسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعًا روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے (روح المعانی ج ۲۷ ص ۱۲۸-۱۲۹)

حضرت ابن مسعُود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مُبتلا تھے حضرت عثمان انکی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کردوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا۔ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئیگا ابن مسعُود نے کہا تم میری بچیّوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے انکو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں ــــ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۲۸۱)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۹﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ ؕ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّ
مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّ

Marfat.com

فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ ع ١٤
حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى
مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمٰلِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

Marfat.com

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ الثلثة فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ
رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ

ع ٢ ١٥ السجدة ٣٠

Marfat.com

ع ٣ ٢٢ ١٦

هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

فضائل سورۃ الحشر

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا ذکر فرمایا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ قرآن کریم میں اتنے اسمائے حسنیٰ اور کہیں یکجا نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ ان آیتوں میں "اسم اعظم" ہے چینی کی طشتری پر اسکو لکھکر پینا نسیان کے مرض کا بہترین اور مجرب علاج ہے۔ بزرگانِ دین نے اپنے اس تجربہ کا ذکر فرمایا ہے کہ اگر حاجت برآری کے لئے چار رکعت نماز پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورۂ حشر ایک بار پڑھی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى
اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا
نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩ ۚ
وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

وقف لازم

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا
يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ
اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

Marfat.com

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ
النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

ع ۳ ۷ ۶

فضائل سورۃ الجمعہ

مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

Marfat.com

کی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ ص ۸۲ - ابن کثیر ج ۴ ص ۳۶۲ - تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۲۱۸) اور حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۂ منافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ - ص ۸۲)

حضرت ابوہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ سے میں نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا (خازن ج ۴ ص ۲۷۰ بحوالہ مسلم)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③

Marfat.com

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا
قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا
نِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾

فضائل سورۃ التغابن

جو شخص سورۃ التغابن کو تین بار روز پڑھا کرے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگِ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھکر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

Marfat.com

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى
اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ
يُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ط وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَمَنْ ١٥ التغابن ١
يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٢
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ج

Marfat.com

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ
اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ
تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۶

فضائل سورۃ الملک

اس سورت کا نام تبارک اور مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ ہے ـــــ طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے

ترمذی وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہوئے سنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی۔ صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذابِ قبر سے نجات دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ـــــ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی ہے قیامت میں مجادلہ کرنیوالی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لئے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذابِ جہنم سے بچائے۔ اسکی وجہ سے اسکا

Marfat.com

پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔)

امام احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے بافادۂ تصحیح اور انکے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اسکی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بسند جیّد طبرانی۔ اور ابن مردویہ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ جس نے ایک رات میں یہ سورت پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھکر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس من کیلئے کافی ہیں۔ (روح المعانی ج ۲۹۔ ص ۱، ۲۔ فتح القدیر ج ۵ ص ۲۵۰)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرُ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

Marfat.com

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ١٤
الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ
اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا

Marfat.com

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ ج
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ ج بَلْ لَّجُّوْا
فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ
اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي
الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاِنَّمَآ اَنَا
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاۗءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

ع ٢ ٦ ٢

Marfat.com

فضائل سورۂ نوح

بعض حدیثوں میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قوم نوح کے سامنے اس سورت کو پڑھیں گے اور نوح علیہ السلام کی صداقت کی گواہی دینگے۔

(روح المعانی ج ۲۹ ص ۶۷)

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ
اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا
فِرَارًا ۝۶ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

Marfat.com

اسْتِكْبَارًا ۚ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿٨﴾ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ
لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿١١﴾
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ
وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿١٣﴾
وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا
فِجَاجًا ع﴿٢٠﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ ع ١٠ ٩
يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿٢٢﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ﴿٢٣﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا
تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

Marfat.com

نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ
مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ
اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع

النصف

فضائل سورۃ الجن

صحیحین میں حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنّات حاضر ہوئے اور کلام الٰہی سنکر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں جنات کی آمد کے ان واقعات کو بیان فرمایا۔ جنّات چھ مرتبہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوتے۔

اِس سورۂ مبارکہ کی تلاوت سے جنّات اور آسیب کا اثر جاتا رہتا ہے۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾

Marfat.com

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿٢﴾
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿٣﴾ وَّ
اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿٤﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ
اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿٥﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ
رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۙ﴿٦﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿٧﴾
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا
وَّشُهُبًا ۙ﴿٨﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ۙ﴿١٠﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا
طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿١١﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ
وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ
فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا مِنَّا
الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

Marfat.com

عَلَى الطَّرِيقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ
مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّ
اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا
قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع ١١
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ
اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ
اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا
يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾
قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ
رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ
اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع ٢ ١٢

Marfat.com

فضائل سُورۃ المُزّمّل

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے دُنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اسکے افلاس کو دُور کر دے گا حبسُ مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائیگی حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سُورۃ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دُور کر دے گا۔

علماء کا بیان ہے کہ جو شخص سورۂ مُزمّل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مُشرّف ہوگا۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا
سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ
اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا
طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَ
الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا
وَّجَحِيْمًا ۝١٢ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣ يَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝١٤ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝١٥
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝١٦
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبًا ۝١٧ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝١٨ اِنَّ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝١٩ ع ١٣
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ
نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

٢ ع ١ ١٤

فضائل سورۃ نباء

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۃ نباء پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکو شراب طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اسکی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اسکو پڑھتا رہے تو انشاء اللہ اسکی بصارت زائل نہ ہوگی۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس میں منکرین قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت وجہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے (تفسیر روح المعانی جلد ۳۰ صفحہ ۱۴ البحر المحیط ابوحیان صفحہ ۴۱۰ طبری جلد ۳۰ ص ۱)

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ ج عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ لا
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ ط كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ لا ثُمَّ كَلَّا
سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ لا وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ صلا
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ لا وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ لا وَّجَعَلْنَا

الجزء ٣٠

Marfat.com

الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ
جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ
غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

Marfat.com

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع ۲

فضائل سورۃ الفجر

مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اس سورت کا نزول ہوا۔ اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رُخ ہیں۔ اس لیئے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظورِ نظر ہے۔ یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں۔ جس نے اسکی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربار خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

اس سورۃ مبارکہ کے خواص میں سے یہ ہے کہ اگر اس سورۃ کو نصف شب کے وقت پڑھکر بیوی سے صحبت کی جائے تو نیک بخت اولاد پیدا ہوگی۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ
رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا

Marfat.com

فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا
ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۙ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۙ فَيَقُولُ رَبِّي
أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ
عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ
دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ
يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ
الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ
أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ
رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾
وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

ع ١ ١٤

فضائل سورۃ والشمس

اس سورۃ کو پڑھکر مرگی کے مریض کے کان میں پھونک مارنا بہت مفید ہے۔ اگر بکری کے دودھ پر دم کرکے بدزبان آدمی کو پلایا جائے تو انشاء اللہ اسکی بدزبانی جاتی رہے گی

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰىهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا
وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰىهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۚ فَدَمْدَمَ
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰىهَا ۝١٥ ع ١ ١٥ ١٢

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْاُنْثٰٓى ﴿٣﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿٥﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْۢ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ﴿١٠﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ﴿١١﴾ اِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ﴿١٢﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿١٣﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ﴿١٤﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ﴿٥﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿٢﴾
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ۙ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۧ﴿٨﴾

سُورَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿٢﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿٣﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۖ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سٰفِلِيْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿٦﴾
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۧ﴿٨﴾

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿٢﴾
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا

Marfat.com

لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝٧ اِنَّ
اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢ اَرَءَيْتَ اِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٣ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝١٧
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ كَلَّا ط لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ۝١٩

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ ثَمَانِىْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ

Marfat.com

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿٤﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿٧﴾
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ٢٣

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿١﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿٢﴾
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿٤﴾ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿٦﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿٧﴾ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ٢٤

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿٣﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿٥﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

Marfat.com

لَكَنُوْدٌ ۝٦ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝٧ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝٨
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۝٩ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۝١٠
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝١١ ع ١١/٢٥

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ
فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ فَاُمُّهٗ
هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١ ع ١١/٢٦

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ ثَمَانِىْ اٰيَاتٍ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ
الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨ ع ١/٢٧

Marfat.com

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ۙ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾ ع

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿١﴾ ۙ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿٢﴾ ۙ
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿٣﴾ ۚ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾ ۖ وَمَاۤ
اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ ؕ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿٦﴾ ۙ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى
الْاَفْـِٕدَةِ ﴿٧﴾ ؕ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ ۙ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾ ع

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ ؕ اَلَمْ يَجْعَلْ
كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿٢﴾ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿٣﴾ ۙ
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٤﴾ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾ ع

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ ۙ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ ۚ
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ ۙ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ

Marfat.com

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤ ع ۱ ۴ ۳۱

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧ ع ۱ ۷ ۳۲

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣ ع ۱ ۳ ۳۳

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع ۱ ۳۴

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ ع ۱ ۳ ۳۵

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

Marfat.com

كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ۝٤ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۚ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ

هُدًى وَّرَحْمَةً ؕ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ ۚ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ ؕ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ

الَّيْلِ وَاٰنَاۤءَ النَّهَارِ ۚ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اٰمِيْنَ

Marfat.com

آیاتِ سکینہ

اِطمینان وسکون کی دولت حاصل کرنے کیلئے رات کو سوتے وقت درج ذیل آیات کی تلاوت نہایت درجہ مفید ہے۔ اوّل وآخر درود شریف کا ورد اسکے اثر کو اور بڑھا دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ④

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۙ⑱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۙ㉖

آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ㉖ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

Marfat.com

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ
اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۘ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا

فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ اٰیَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

Marfat.com

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے جنّت میں داخِل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنّت میں چلا جائیگا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔ (شعب الایمان۔ بیہقی)

حدیث : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ صدقہ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے میرے سُپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلّہ بھرنے لگا تو مَیں نے اُس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں سخت حاجتمند ہوں، تو مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی، یا رسُول اللہ اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تھا اس لئے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ چنانچہ مَیں اس کا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وہ آگیا اور غلّہ بھرنے لگا، مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں محتاج، ہوں عیال دار ہوں اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح

Marfat.com

ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، ابو ہریرہ! تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی، حضورؐ! اس کی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور میں نے اسکو چھوڑ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ میں اس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور غلّہ بھرنا شروع کیا تو مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ مَیں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا، اب میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں پیش کروں گا کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ وہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط آخری آیت تک پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہوگی۔ اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اُسے پھر چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اُس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دیگا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کی فریاد رسی کرے گا۔

Marfat.com

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

فضیلت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

(سُورَۃ البقرہ کی آخری آیات)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اُتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا (ترمذی۔ دارمی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۷)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سُنی،

Marfat.com

آپ نے سر اُٹھایا اور فرمایا، آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھُلا"۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا، "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا"۔ اُس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک فاتحۂ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہونگی) (مسلم شریف ج ۱ ص ۲۷۱)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ع

Marfat.com

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رُو ہوکر دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلی کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے۔ انگوٹھے کان کی لَو سے لگائے اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھولے ہوئے بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ پھر نیّت کرکے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی کی گدّی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین اُنگلیاں بائیں کلائی کی پُشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثنا (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پھر بِسْمِ اللّٰهِ پھر الحمد شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اسکے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں۔ اسطرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اسطرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایکطرف صرف انگوٹھا، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اسکے بعد اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اسطرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اُٹھالے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کرکے اس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھاکر اسپر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھاکر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اُٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بَل

Marfat.com

کھڑا ہو جائے اب صرف بسم اللہ پڑھ کر قرارت شروع کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَلتَّحِیَّاتُ پڑھے اسکو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لَا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اسکے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے مگر اسکو جنبش نہ دے اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے، اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کیساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جسکے بعد نماز ختم کریگا اسمیں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دُعائے ماثورہ پڑھے، اسکے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف، یہ طریقۂ نماز امام یا تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے ہے۔ مقتدی کے لئے سورۂ فاتحہ یا کوئی سورت امام کے پیچھے پڑھنا جائز نہیں،

عورتوں کیلئے طریقۂ نماز عورتوں کے لئے مخصوص طریقۂ نماز یہ ہے کہ دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اُٹھائے، تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر ہوں پھر نیّت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اسکی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور اُنگلیاں کشادہ نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جُھکے یعنی صرف اسقدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں بیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھدے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جُھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے، قعدہ اسطرح کرے کہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کُل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۳ وتر واجب ۲	۲ دو ترون سے پہلے ۴	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۶ - ۳	۸	۴۸

Marfat.com

نماز میں کیا کیا پڑھا جائے؟

(نیّت)

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

تشہّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

دُعَائے ماثورہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

دُعَائے قُنُوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

دُعَاءِ اختتامِ نماز

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

Marfat.com

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمّہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہونگے جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کے دو رُکن ہیں۔ چار بار تکبیر کہنا۔ کھڑے ہو کر پڑھنا، اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثناء کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا۔ میّت کے لئے دُعا کرنا۔ میّت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اُس کی نماز نہیں۔ نیز میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی میّتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لئے ایک ہی نماز کافی ہے سب کی نیت کر لے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

طریقۂ نماز

پہلے نیّت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے،

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

Marfat.com

نابالغ لڑکے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

نابالغ لڑکی کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً ط

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں۔

فائدہ : جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اُتار سکتا ہے، نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نمازِ مُسافر مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ۵۷ ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی ۲ دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے، اِس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی ۲ دو رکعتیں پُوری کریگا، مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا، اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیّات ہی میں آکر ملا ہو، مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت و تر میں قصر نہیں۔ سفر میں سُنتیں مکمّل پڑھی جائیں۔

Marfat.com

نماز اشراق اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں نمازِ فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تب پڑھے۔

نماز چاشت اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنّت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ ۱۲ ہیں اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تسبیح اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں، مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد دس ۱۰ بار۔ پھر رکوع سے اُٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس ۱۰ بار۔ پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس ۱۰ بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس ۱۰ بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰہ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتّر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

نماز تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشار کے بعد اور وِتروں سے

Marfat.com

پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ صَلٰوة بر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نماز تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل

عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد فجر کا وقت ہونے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجّد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم ۲ دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشاء کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے اُسے صلوۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں اور سُنّتِ مؤکدہ کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نماز حاجات

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لئے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَاللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اُس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابوداؤد)

Marfat.com

مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف، تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط

(ترمذی۔ ابن ماجہ بروایت عبداللہ بن ابی اوفیٰ ماخوذ از بہار شریعت حصہ چہارم)

نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب

Marfat.com

کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر دُعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بیشک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اس سے بچے (رد المحتار۔ بہار شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

دُعائے استخارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ

Marfat.com

نماز استسقاء کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدّتِ موت اور ظالم حکمراں کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ فرمایا، قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگائے۔

مسائلِ فقہیہ دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء با جماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عید گاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پُرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیئے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دَورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیئے دُعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دُعائے استسقاء اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَھِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ۔

قضا نماز اور قضائے عمری ادا کرنے کا بیان

بلا عذرِ شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ جلد سے جلد ادا کرنا اور توبہ کرنا فرض ہے۔ مکروہ وقت کے علاوہ کسی وقت بھی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔

مکروہ اَوقات کی تفصیل طلوعِ آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۵ منٹ

Marfat.com

کے درمیان قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ سفر کی قضا دو رکعت اور اقامت کی قضا چار رکعت پڑھی جائیگی۔ صاحبِ ترتیب پر ترتیب کے ساتھ قضا نماز پڑھنا فرض ہے جس کے ذمّہ پانچ نمازوں سے کم قضا ہوں وہ صاحبِ ترتیب ہے۔ صاحبِ ترتیب بغیر قضا پڑھے جماعت میں شریک نہیں ہوسکتا۔ قضائے عمری میں صرف فرض اور وتر کی قضا پڑھی جائے گی۔

قضائے عمری ادا کرنیکا طریقہ پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں، بالغ ہونیکے بعد سے جسقدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کرلیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لئے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم وبیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جاسکتا ہے مثلاً آپنے حساب کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں، ظہر کے وقت ظہر کی قضا عصر کے وقت عصر کی قضا، اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں، اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اسکے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کرلیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کرلیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں، اسی طرح عصر، مغرب، عشاء وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نماز قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں اب الحمدُ للہ آپ صاحبِ ترتیب ہوگئے۔

قضائے عمری کے لئے نیّت کا خاص طریقہ | میرے ذمّہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں

Marfat.com

ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیّت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں،

صَلٰوۃُ الاسرار یا نمازِ غوثیہ

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنونی بہجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاریؒ شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رضی اللہ عنہم، حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے، اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے، سلام کے بعد اللہ عزّوجل کی ثنا کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کیجانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے، یَاغَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَ یَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ، پھر حضور کے وسیلہ سے اللہ عزّوجل سے دعا کرے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت)

نماز چاند اور سُورج گہن

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سُورۂ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسُول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لئے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے جنّت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دُنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا۔ اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسول اللہ! فرمایا، کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا، شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی، میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی (بخاری صفحہ ۱۴۴ جلد اوّل، مسلم صفحہ ۲۹۸ جلد اوّل)

اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزّوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لئے گھبرا کر اُٹھو۔
(بخاری۔ مسلم)

مسائلِ فقہیّہ

سُورج گہن کی نماز سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرارت آہستہ ہوگی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اسقدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کُھل جائے اگر گہن کُھلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دعاؤ استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں، یہاں تک کہ گہن کُھل جائے۔ گہن کے دَوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے۔ جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لئے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیحِ فاطمہ کا وِرد کرے اور اگر کوئی عضو معطّل ہو گیا ہے تو اسکا وِرد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہیگا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اِس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اسکے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اسکے مثل پڑھے وہ تسبیح یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔

دُرُودِ شِفَاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ۱ھ

درودِ شِفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دَم کریں شِفاء ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دَم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم، بائی گولا و دیگر ریاحی امراض اور دردوں میں ہیراہینگ پر دَم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

Marfat.com

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ

بعد از نمازِ فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ　　بعد از نمازِ ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ　　بعد از نمازِ مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر، تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دُنیا ظاہر ہونگی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب ۱۰۔ ۱۰ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۱۰ بار رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسکی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

نماز کے بعد کی جامع دُعائیں

① اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

② اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا،

③ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَمِنْ فَجْأَۃِ نِقْمَتِکَ وَ مِنْ جَمِیْعِ سَخَطِکَ ،

④ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

Marfat.com

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ،

(۵) اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّ لِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ،

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ ،

(۸) اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا يَّنْفَعُنِیْ ،

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا يَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ،

(۱۰) اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا ۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِیْ ،

Marfat.com

نماز باجماعت کے بعد امام کی اجتماعی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنَا اِلٰى حُبِّكَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا ○ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○ اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ○ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ دَعْوَاتِنَا يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ○ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَ حَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَا رَبِّ مَكَّةَ وَالصَّفَا بِمُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعَ الدُّعَائِنَا ○ وَ

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

عاشورۂ محرّم کے فضائل و عبادات

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے ۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو ولعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے یومِ عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کئے ۔ اسی دن تمام انبیاء پر کرم فرمایا، دشمنوں سے بچایا ۔

وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ

یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللّٰہُ تین بار پڑھے، بعد سلام دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائیگا شبِ عاشورہ سو رکعت پڑھے ۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللّٰہُ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے ۔ انشاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی ۔

ایک سال تک زندگی کا بیمہ (دُعائے عاشورہ)

یہ دُعا بہت مجرّب ہے حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرّم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا ۔ ہرگز موت نہ آئے گی

Marfat.com

اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عَاشورہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا قَابِلَ تَوۡبَۃِ اٰدَمَ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا فَارِجَ کَرۡبِ ذِی النُّوۡنِ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا جَامِعَ شَمۡلِ یَعۡقُوۡبَ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا سَامِعَ دَعۡوَۃِ مُوۡسٰی وَھٰرُوۡنَ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا مُغِیۡثَ اِبۡرَاھِیۡمَ مِنَ النَّارِ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا رَافِعَ اِدۡرِیۡسَ اِلَی السَّمَآءِ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا مُجِیۡبَ دَعۡوَۃِ صَالِحٍ فِی النَّاقَۃِ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا نَاصِرَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

یَا رَحۡمٰنَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَ رَحِیۡمَھُمَا صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلٰی جَمِیۡعِ

الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَاقۡضِ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ

وَاَطِلۡ عُمُرَنَا فِیۡ طَاعَتِکَ وَ مَحَبَّتِکَ وَرِضَاکَ وَ اَحۡیِنَا

حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّ تَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَ اَخِيْهِ وَ
اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَانَحْنُ فِيْهِ ط

پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى
الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

Marfat.com

دُعائے نصف شعبان المعظّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الۡمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیۡہِ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا ذَا
الطَّوۡلِ وَالۡاِنۡعَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ظَھۡرُ اللَّاجِیۡنَ وَجَارُ
الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ وَاَمَانُ الۡخَآئِفِیۡنَ اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ کَتَبۡتَنِیۡ
عِنۡدَکَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتٰبِ شَقِیًّا اَوۡ مَحۡرُوۡمًا اَوۡ مَطۡرُوۡدًا اَوۡ مُقَتَّرًا
عَلَیَّ فِی الرِّزۡقِ فَامۡحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضۡلِکَ شَقَاوَتِیۡ وَحِرۡمَانِیۡ وَطَرۡدِیۡ
وَاقۡتِتَارَ رِزۡقِیۡ وَاثۡبِتۡنِیۡ عِنۡدَکَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتٰبِ سَعِیۡدًا مَّرۡزُوۡقًا
مُّوَفَّقًا لِّلۡخَیۡرَاتِ فَاِنَّکَ قُلۡتَ وَقَوۡلُکَ الۡحَقُّ فِیۡ کِتَابِکَ الۡمُنَزَّلِ
عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الۡمُرۡسَلِ یَمۡحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثۡبِتُ وَعِنۡدَہٗ
اُمُّ الۡکِتٰبِ ○ اِلٰھِیۡ بِالتَّجَلِّی الۡاَعۡظَمِ فِیۡ لَیۡلَۃِ النِّصۡفِ مِنۡ شَھۡرِ
شَعۡبَانَ الۡمُکَرَّمِ اَلَّتِیۡ یُفۡرَقُ فِیۡھَا کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ وَّیُبۡرَمُ
اَنۡ تَکۡشِفَ عَنَّا مِنَ الۡبَلَآءِ وَالۡبَلۡوَآءِ مَا نَعۡلَمُ وَمَا لَا نَعۡلَمُ وَ
اَنۡتَ بِہٖ اَعۡلَمُ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَکۡرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

Marfat.com

دُعَائے حَاجَات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھیگا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا۔ اُس کے دشمنوں پر اسکی مدد کرے گا اور اُس کو غنیٰ کر دے گا اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اسکا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دیگا اور اسکا قرضہ ادا کر دیگا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کرا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے

كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ يَا فَتَّاحُ

کرم کرنیوالے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنیوالے اے بے نیاز اے بے نیاز کرنیوالے اے بہت

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ

کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم

يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

بالذّات اے بہت رحم کرنیوالے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنیوالے اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةٍ

عظمت والے، اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنیوالے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر

خَيْرٍ تُغْنِنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ

Marfat.com

جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ نَصْرٌ مِّنَ

کامیابی آچکی ہے بیشک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کیطرف سے مدد

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۗ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ

اور قریبی فتح (کی اُمید ہے) اے اللہ اے بے نیاز اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا

اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بہت زیادہ محبت کرنیوالے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر

يُرِيْدُ ۗ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کردے اور اپنے فضل

عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ

کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کردے اور جس ذریعے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی

بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انھیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سَو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سَو بار۔ عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سَو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سَو بار، اور عشاء کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سَو بار پڑھے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعاءِ صدّیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ

یہ دُعاء خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین
سیّدنا حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ	مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ
مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اسکی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے	مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے در دانے پر اے خُدا
كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلْ	سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلُ
میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حُسنِ عمل	بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں،
مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّ نِسْيَانٌ وَّ سَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ	مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّ فَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلُ
مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں	تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے
ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ	اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلُ
میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخشدے	کیونکہ میں ایک گنہگار، غریب اور ذلیل بندہ ہوں
عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ	اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلُ
مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر	میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا
قُلْ لِّنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّيْ فِيْ حَقِّيْ كَمَا	قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتِ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلُ
اے خدا آگ سے کہدے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے	جس طرح تو نے آگ سے ٹھنڈی ہونیکے لئے کہا تھا خلیل کیلئے
طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدّ	فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلُ
دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح	میرا ہر گناہ معاف کر دے اور درگزر کر دے

Marfat.com

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِي وَالْمُنَادِي جِبْرَئِيلُ

بخش ہمکو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہمکو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرئیل پکارنے والا

أَنْتَ كَافِي أَنْتَ وَافِي فِي مُهِمَّاتِ الْأُمُورِ أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيلُ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے تو میرے لئے بہت ہے اور میرے لئے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِيمُ أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُلَّنِي خَيْرَ الدَّلِيلُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخشدے تو بہت بخشنے والا ہے دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کیطرف راہنمائی کر

أَيْنَ مُوسَى أَيْنَ عِيسَى أَيْنَ يَحْيَى أَيْنَ نُوحٌ أَنْتَ يَا صِدِّيقُ عَاصٍ تُبْ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلُ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں ہیں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ع

Marfat.com

مَسنُون دُعَائیں

قبولیت کب اور کیسے

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ایک پراگندہ حال، غبار آلود، طویل سفر کے دَوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاکر پکارتا ہے، اے رب! اے رب! مگر اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام۔ بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر سُنی جائے گی (مسلم)

حضورؐ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دُعا قبول نہیں کرتا (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دُنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے یا آخرت کے لئے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے یا دُعا کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے، بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے (ترمذی)

صبح بیدار ہونے پر یہ دُعا مانگے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

صبح ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

شام ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ ط

سوتے وقت

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا،

خواب دیکھنے پر

خَیْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا

عَلٰی اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

گھر سے نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

گھر میں داخل ہوتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ،

مسجد میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

مسجد سے نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ،

مُسافر کو رخصت کرتے وقت اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُہٗ ،

روانگی سفر کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (تین مرتبہ پڑھا جائے)
اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَھْلِھَا اِلَیْنَا ط

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

بیت الخلاء سے باہر آکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اچھی چیز دیکھنے پر مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

بُری چیز دیکھنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ط

ادائیگی قرض کے لئے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ،

تزکیۂ نفس کے لئے اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰیھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا وَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا ،

دردِ شکم یا بدہضمی کے لئے اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کرلیا جائے یا پانی پر دم کرکے پی لیا جائے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓـًٔا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّا کَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط

جنّات کا اثر دُور کرنے اور جادو کے دفعیہ کے لئے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دَم کرے اور سورۂ فاتحہ پانی پر دَم کرکے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ط وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ط

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنّات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چُلّو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دَم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے بِسْمِ اللّٰہِ

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۝ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۝ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

زیادتی علم اور قوّتِ حافظہ بڑھانیکے لئے اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالےٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوّتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

زبان کی لکنت دُور کرنے کے لئے اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کُشادہ ہو جاتا ہے، رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

قبولِ توبہ کے لئے اِن آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۝ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

درودِ حبیب برائے وصلِ حبیب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ عِلْمِكَ ۝

ایّامِ بیض کی دُعا چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ درود پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

Marfat.com

بے چینی اور اضطراب کی حالت میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

کوئی مصیبت آجائے تو یہ دعا مانگی جائے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دُعا مانگی جائے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ،

بیمار کی عیادت کرتے وقت اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ۔

کسی شخص کی وفات پر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ ۔

میّت کو قبر میں رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قبر پر مٹی ڈالتے وقت قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈالدے ۔ پہلی مرتبہ پڑھے، مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے ۔

قبرستان جانے پر اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ

Marfat.com

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَيْحَانًا وَّمِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ط

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے | رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط

وضو کرتے وقت | اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وضو کرنے کے بعد | اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

غسل کرنے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

اذان سننے کے بعد | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

بادل آتا دیکھ کر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ط

اور اگر وہ برسنے لگے تو پڑھے | اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ط

بجلی کے کڑکنے پر | وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ط

آندھی آنے پر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ ،

Marfat.com

حَالتِ زچگی کی دُعا دردِ زہ کی حالت میں یا بچّہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے زچّہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

طلبِ اولاد کیلئے دُعا رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

قومی قوّت کے لئے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝

گناہوں کی بخشش اور عمل نامہ کو بھاری کرنیکے لئے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

نفاق، ریاء وغیرہ سے بچنے کے لئے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ۝

صبح شام پڑھنے کی دُعا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ط

کھانا شروع کرنیکی دُعا کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آجائے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ

Marfat.com

الْمُسْلِمِيْنَ۝

میزبان کے لئے دُعا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

نیا پھل دیکھنے پر اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔

نیا لباس پہننے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

نیا چاند دیکھنے پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

نو مسلم کی دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

تحفہ لیتے وقت بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ

تحفہ دیتے وقت وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ

مجلس کے خاتمہ پر اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَ

Marfat.com

لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

سحری کی دُعا وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

افطار کی دُعا اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ،

آیاتِ سلام تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے بچنے کے لئے بعد نمازِ پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کرلیا کریں، سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

رنج والم سے ناچار ہوجائے تو اس طرح دُعا کرے اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیَاةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ ط

والدین کے حق میں دعا رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِیْرًا

بیش از بیش عنایاتِ الٰہی کے لئے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

درودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

دُعائے امن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ
وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

سَيِّدُ الاستغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

Marfat.com

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط منزّہ ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کیلئے تمام تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ

Marfat.com

اَلَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا طالب ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر اُس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر۔ اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! بے شک تو ہی غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوّت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اے اللہ!

میں تیری پناہ کا طالب ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر، اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس شرک کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لے آیا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

یہ چھ کلمے خود اور اپنے سب بچّوں کو زبانی یاد کرا دیں۔

Marfat.com

۹۹-اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ عزّ و جلّ

قرآنِ پاک میں ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام، تو اس کو اِن ناموں سے پکارو۔ حدیث شریف میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (بخاری مسلم) بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلے وہ جنّتی ہو گیا۔ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام ننانوے میں منحصر نہیں ہیں، حدیث کا مقصود یہ ہے کہ ان ناموں کے پڑھنے اور یاد کرنے سے انسان جنّتی ہو جاتا ہے۔ حصولِ برکت، رزق میں وُسعت، جسمانی و روحانی صحت اور دین و ایمان کی سلامتی کے لیے بہترین مجرّب وظیفہ ہے۔ نمازِ فجر کے بعد تلاوتِ کلام پاک سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ اسمائے حسنیٰ وِرد کرنا چاہیئے۔ خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ
السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْغَفَّارُ
الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ
الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ

Marfat.com

الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ	الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ
الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ
الْحَقُّ	الْوَكِيْلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ
الْمُحْصِي	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيْتُ	الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْاَحَدُ	الصَّمَدُ
الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ
الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِي	الْمُتَعَالِ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ
الْمُنْعِمُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ	مَالِكُ	الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		الرَّبُّ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ
الْمُغْنِي	الْمُعْطِي	الْمَانِعُ	الضَّآرُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ
الْهَادِي	الْبَدِيْعُ	الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ
الْقَدِيْرُ	الْمُرِيْدُ	الْمُتَكَلِّمُ	وَالَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ		

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

اسمائے مقدسہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اسمائے مقدسہ کو باوضو ہر شب سونے سے پیشتر باادب شوق و محبت سے جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا تصوّر باندھ کر پڑھا کرے اور ہر نامِ مبارک سے پہلے سَیِّدُنَا اور ہر نامِ مقدّس کے بعد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ شانہٗ سے اُمید ہے کہ اپنے محبوبِ یکتا اور حبیبِ بے ہمتا کے جمالِ جہاں آرا سے مشرّف فرمائے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ قَاسِمٌ عَاقِبٌ
فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ دَاعٍ سِرَاجٌ
رَشِيْدٌ مُنِيْرٌ بَشِيْرٌ نَذِيْرٌ هَادٍ مَهْدِ
رَسُوْلٌ نَبِيٌّ طٰهٰ يٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ
شَفِيْعٌ خَلِيْلٌ كَلِيْمٌ حَبِيْبٌ مُصْطَفٰى مُرْتَضٰى
مُجْتَبٰى مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ قَآئِمٌ حَافِظٌ
شَهِيْدٌ عَادِلٌ حَكِيْمٌ نُوْرٌ حُجَّةٌ بُرْهَانٌ
اَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيْعٌ مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ اَمِيْنٌ
صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ مَدَنِيٌّ
عَرَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ تِهَامِيٌّ حِجَازِيٌّ نِزَارِيٌّ قُرَشِيٌّ
مُضَرِيٌّ اُمِّيٌّ عَزِيْزٌ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ
يَتِيْمٌ غَنِيٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ عَالِمٌ طَيِّبٌ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيْبٌ فَصِيْحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقًى
اِمَامٌ بَآرٌّ شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ
مَهْدِيٌّ حَقٌّ مُبِيْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ
بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ نَاهٍ
شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ طٰسٓ حٰمٓ
حَبِيْبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

Marfat.com

اسمائے گرامی حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت سیّدنا پیرانِ پیر روشن ضمیر شیخ عبد القادر محی الدین الجیلانی حسنی حسینی رضی اللہ عنہ کے القاب و خطابات علماء و مشائخ نے جمع فرمائے ہیں حُسنِ اتفاق سے انکی تعداد بھی ۹۹ تک پہنچتی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ الْقُطْبُ الَّذِیْ لَا قُطْبَ اِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ هُوَ الْغَوْثُ الَّذِیْ لَا غَوْثَ اِلَّا هُوَ سَیِّدٌ مُؤَیَّدٌ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ شَرِیْفٌ ظَرِیْفٌ اِمَامٌ مُؤْمِنٌ مُهَیْمِنٌ سَالِکٌ صَالِحٌ مُنْعِمٌ مُکَرَّمٌ طَیِّبٌ مُطَیَّبٌ جَوَّادٌ مُرْفَادٌ صَآئِمٌ قَآئِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ جَلِیٌّ خَفِیٌّ تَقِیٌّ نَقِیٌّ کَامِلٌ بَارِزٌ صَفِیٌّ زَکِیٌّ حَمِیْدٌ نَاصِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِیْدٌ رَشِیْدٌ مُنْجِحٌ غَوْثٌ قُطْبٌ نَقِیْبٌ نَجِیْبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ ثَاقِبٌ وَارِثٌ وَرِعٌ بَارِعٌ فَائِقٌ لَائِقٌ رَاسِخٌ شَامِخٌ وَلِیٌّ خَفِیٌّ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِیْعٌ مُجِیْبٌ عَجِیْبٌ شَاهِدٌ رَاشِدٌ زَآئِدٌ قَآئِمٌ بَصِیْرٌ مُنِیْرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ مُقَرَّبٌ مُحَدِّثٌ خَلِیْلٌ دَلِیْلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطَانٌ حَسَنِیٌّ حُسَیْنِیٌّ حَنْبَلِیٌّ شَافِعِیٌّ عَالِمٌ حَاکِمٌ مُعِیْنٌ مُبِیْنٌ مِصْبَاحٌ مِفْتَاحٌ شَاکِرٌ ذَاکِرٌ مُلَاذٌ مَعَاذٌ رَافِعٌ نَاصِحٌ وَاصِحٌ وَاضِحٌ حَافِظٌ وَلَدُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۵

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

---

۵ اس لفظ کا مفہوم معلوم نہیں اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو ادارے کو مطلع کریں۔ رضاء المصطفٰے اعظمی

Marfat.com

اَلْعِلَاجُ الْاَعْظَم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا، ترجمہ: اللہ ہی کے بہترین نام ہیں۔ تم انہی ناموں کے ذریعے اسے پکارو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اِن ناموں کو پڑھے گا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ قارئین کے لئے اسمائے حسنیٰ باری تعالےٰ کا ترجمہ اور اسکے خواص تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ دُنیا اور آخرت کے فوائد اس سے حاصل کئے جائیں۔ اسم اعظم بھی انہی اسمائے حسنیٰ میں مِل سکتا ہے۔ اسکے لئے کسی عارف باللہ عالم، عامل، بزرگ کامل کیطرف رجوع کرنا چاہیئے، یا کم از کم آپ اپنے نام کے عدد کیمطابق کوئی اسم اسمائے حُسنیٰ میں سے وظیفہ کیلئے خاص کرلیں اور ہمیشہ اسکا وِرد رکھیں بہت ممکن ہے کہ وہ اسم آپ کے لئے اسم اعظم ہو جائے۔ اپنے نام کا عدد نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اَبْجَدْ ھَوَّزْ وغیرہ کے عدد سے بھی واقف ہوں اس حرفوں کے عدد بھی تحریر کئے جارہے ہیں تاکہ ہر پڑھنے والا اَبْجَدْ وغیرہ کے عدد سے واقف ہو جائے۔

اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بچّوں کی پیدائش کے سال کے مطابق تاریخی نام بھی رکھنے کا لوگوں کو شوق پیدا ہوگا۔

اَ	بْ	جْ	دْ	ھَ	وَّ	زْ	حْ	طِّ	یْ	کَ	لْ	مَ	نْ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	
سَ	عْ	فَ	صْ	قَ	رْ	شَ	تْ	ثَ	خَّ	ذْ	ضَ	ظَّ	غْ	
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

Marfat.com

اس کا مجموعہ اس طرح یاد کرلیں۔ اَبْجَدْ۔ هَوَّزْ۔ حُطِّیْ۔ کَلِمَنْ۔ سَعْفَصْ۔ قَرَشَتْ ثَخَّذْ۔ ضَظَّغْ

اسمائے حسنیٰ کے مطالعے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل اس میں موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل کے ساتھ اس کا وظیفہ کیا جائے۔ مثال کے طور پر چند عنوانات ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں اسکی تفصیل آپ اسمائے حُسنیٰ میں مطالعہ فرمالیں۔

روزی میں وسعت کیلئے یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ

محتاجی سے بچنے کے لئے یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیُ

حصولِ عزّت کے لئے یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ

مخلوق سے بے نیازی کیلئے یَا وَهَّابُ یَا وَاسِعُ

گناہوں سے چھٹکارے کیلئے یَا اٰخِرُ یَا هَادِیُ

ظاہر و باطن کی صفائی کیلئے یَا مُهَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ

دشمن کو کچلنے کے لئے یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ

حصولِ اولاد کے لئے یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ

بانجھ عورت کے لئے یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ

میاں بیوی میں محبت کیلئے یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ

بلاؤں سے نجات کے لئے یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ

مکان دکان دفتر کی حفاظت کیلئے یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ

دُعا کی قبولیت کے لئے یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ

عذابِ قبر سے تحفّظ کے لئے یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ

شفاعت نصیب ہونے کیلئے یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ

خیر و برکت کے لئے یَا مُعْطِیُ یَا شَکُوْرُ

ہر دلعزیز ہونے کیلئے یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ

تندرستی کے لئے یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ

عبادت کے شوق کیلئے یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ

صفائی قلب کے لئے یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ

جان و مال کی حفاظت کیلئے یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ

لڑکیوں کی شادی کیلئے یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ

اولادِ نرینہ کے لئے یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ

حفاظتِ حمل کے لئے یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ

گمشدہ کے لئے یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ

جادو آسیب جنّات سے تحفظ کیلئے یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ

علم کی زیادتی کے لئے یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ

خاتمہ بالخیر کے لئے یَا مُؤَخِّرُ یَا اٰخِرُ

حشر کی گرمی سے بچنے کیلئے یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ

دخولِ جنّت کے لئے یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰہُ یَا هُوَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ صاحبِ یقین ہو گا۔ اس اسم کی کثرت سے شکوک و شبہات دُور ہونگے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ مکمّل صحت حاصل ہوگی۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ (بڑا مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ کو ایک سو مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اُس پر مہربان ہو گا دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اسمیں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو گی۔

اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸ (رحم والا) تسخیرِ قلوب کے لئے اس کا وِرد انتہائی مجرّب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وظیفہ کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دیگا۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہو گی۔ سچّی محبت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔

اَلْمَلِكُ ۹۰ (بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہو گی۔ دل میں نور پیدا ہو گا۔ مال و دولت کے لئے فجر کی نماز کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھا جائے، مسلسل پڑھا جائے تو عزّت و مرتبہ میں اضافہ ہو گا۔

اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ (نہایت پاک) جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہو گا

Marfat.com

روحانی امراض سے نجات ملے گی۔ دَورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی میٹھی چیز پر تین سو اُنیس ۳۱۹ بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

اَلسَّلَامُ ۱۳۱ (سلامتی دینے والا) مریض کے سر پہ ہاتھ ایک سو مرتبہ پڑھ کر دَم کیا جائے تو بہت جلد شفائے کامِل حاصل ہوگی۔

اَلْمُؤْمِنُ ۱۳۶ (امان بخشنے والا) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کیلئے، شیطان سے تحفظ کے لئے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔ اس کو لکھ کر ٹوپی میں بھی رکھا جا سکتا ہے۔ جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔

اَلْمُهَيْمِنُ ۱۴۵ (حفاظت فرمانے والا) جو شخص یَا مُهَيْمِنُ کا وِرد کرے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نُور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو بہت جلد کامیابی ہوگی۔

اَلْعَزِيْزُ ۹۴ (عِزّت والا) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بِلاناغہ نماز فجر کے بعد اکتالیس بار پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اَلْجَبَّارُ ۲۶۰۰ (عظمت والا) ظالم اور دشمن سے نجات کے لئے مُسَبَّعَاتِ عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبّیس مرتبہ یہ اسم صبح شام پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اس کے عامِل کو مال و دولت سے نوازے گا۔ عزّت و منصب عطا فرمائے گا۔ دُنیا والوں کی نظریں معزّز ہوگا۔ مُسَبَّعَاتِ عشر صفحہ ۲۴۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اَلْمُتَكَبِّرُ ۶۶۲ (تکبّر والا) لاولد یا بانجھ عورت کے لئے یہ اسم نہایت مجرّب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا۔

اَلْخَالِقُ (بنانے والا) صفائی قلب کے لئے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس ۷۳۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اسکے دل کو نُورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہوگا۔

اَلْبَارِئُ (پیدا کرنے والا) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد ۲۱۳ پڑھتا رہے انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اُمید ہے کہ اسکی لاش بھی محفوظ رہے گی،

اَلْمُصَوِّرُ (ہر ایک کو صورت دینے والا) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ ۳۳۶ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائیگا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

اَلْغَفَّارُ (بڑا بخشنے والا) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں ۱۲۸۱ میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہونگے۔

اَلْقَهَّارُ (غلبے والا) اگر کوئی شخص دُنیا کی محبّت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا ۳۰۶ رہے اللہ و رسول کی محبّت سے اس کا دل معمور ہوگا دشمنوں پر فتح ہوگی، جادو ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لئے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔

اَلْوَهَّابُ (بہت دینے والا) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے ۱۴ آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے فقر و فاقہ دُور ہوگا۔ رِزق کے دروازے کھُل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھُلی جگہ میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدّعا حاصل ہوگا۔

اَلرَّزَّاقُ (روزی پہنچانیوالا) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں ۳۰۸

کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور غیب سے روزی آئے گی۔ دُکان۔ دفتر۔ مکان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لئے بھی یہ اسم مجرّب ہے۔

اَلْفَتَّاحُ ۸۹۴ (کھولنے والا) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستّر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نُورِ ایمان سے منوّر ہوگا اور اس کی قسمت کھُل جائے گی۔

اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ (جاننے والا) اگر اس کا وِرد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہوگی صاحبِ کشف ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوّتِ حافظہ کیلئے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا وِرد بعد نماز حسبِ طاقت کرنا چاہیئے۔

اَلْقَابِضُ ۹۰۳ (تنگی کرنیوالا) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور درد، چوٹ، زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔

اَلْبَاسِطُ ۷۲ (کشادگی پیدا کرنیوالا) نماز فجر کی دُعا کے بعد یَا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں محتاجی دُور ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔

اَلْخَافِضُ ۱۴۸۱ (نیچا کرنیوالا) اگر سخت دشمن سے سابقہ پڑ جائے تو اسکو کچلنے کے لئے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دَم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینکدیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ کا وِرد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

اَلرَّافِعُ ۳۵۱ (بلند کرنیوالا) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزّت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔

اَلْمُعِزُّ ۱۱۷ (عزّت دینے والا) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس ۴۱

Marfat.com

مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا لوگوں کے دِلوں میں اسکی ہیبت پیدا ہوگی۔

اَلْمُذِلُّ (ذِلّت دینے والا) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو پچھتّر مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں ۷۷۰ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دیگا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔

اَلسَّمِیْعُ (سُننے والا) دعاؤں کی قبولیت کے لئے جمعرات کے دن نماز چاشت ۱۸۰ کے بعد پانچسو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا وِرد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔

اَلْبَصِیْرُ (دیکھنے والا) جو شخص جمعہ کی سُنّت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے ۳۰۲ وہ عارف باللہ ہوگا۔ اور اس کا دل نورِ ہدایت سے منوّر ہوگا۔

اَلْحَکَمُ (فیصلہ کرنے والا) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا وِرد ۶۸ کرے، انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔

اَلْعَدْلُ (انصاف کرنیوالا) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اُسکے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات ۱۰۴ کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے، انشاء اللہ تمام مخلوق مسخّر ہوگی۔

اَللَّطِیْفُ (بڑا باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد ۱۲۹ پوری ہوگی۔ خاصکر کنواری لڑکی کی شادی کے لئے اس کا وظیفہ بیحد مجرّب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء باوضو پڑھا جائے۔ اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اَلْخَبِیْرُ (خبر رکھنے والا) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ۸۱۲ ظاہر ہونگے۔ مؤمن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔

اَلْحَلِیْمُ (بُردبار) جوشخص صنعت وحِرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَاحَلِیْمُ ۶۸
کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے،
اَلْعَظِیْمُ (بزرگ، عزّت، دولت، صحت کے لئے اور آفتوں سے نجات اور بیماری ۱۰۲۰
سے شِفا کے لئے یہ اسم بارہ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔
اَلْغَفُوْرُ (گناہ مٹانے والا) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک ۱۲۸۶
پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے
میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سیّد الاستغفار
لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لئے مال اولاد میں برکت
کے لئے تجارت میں ترقی کے لئے بیحد مجرّب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے
باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔
اَلشَّکُوْرُ (صلہ دینے والا) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم اکتالیس ۴۱ بار ۵۲۶
پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج وغم میں مبتلا
ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکّیس ۲۱ روز تک
پڑھیں، کامیابی ہوگی۔
اَلْعَلِیُّ (اونچا) عِزّت وحُرمت کی بُلندی کے لئے۔ بچّہ کو جلد طاقتور جوان بنانے ۱۱۰
کے لئے، سفر سے بخیریت واپسی کے لئے، حصولِ دولت کے لئے، اس کے علاوہ دیگر
مقاصد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد
جس قدر ہو سکے اس اسم کا وِرد کیا جائے۔
اَلْکَبِیْرُ (بڑا) جوشخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز سات مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر ۲۳۲

Marfat.com

دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دُور ہوگی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔

اَلْحَفِیْظُ (نگہبان) جو شخص یا حَفِیْظُ بکثرت وظیفہ کرے اور اسکا تعویذ بنا کر ۹۹۸ گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بیخوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو، یہانتک کہ آسیب و جنّات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا

اَلْمُقِیْتُ (روزی دینے والا) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو ۵۹ مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوّت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دَورانِ سفر پانی پر دَم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔

اَلْحَسِیْبُ (کفایت کرنے والا) رات میں سوتے وقت روزانہ یَاحَسِیْبُ ستّر ۸۰ مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ یہ وظیفہ جمعرات کو شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

اَلْجَلِیْلُ (بزرگی والا) جو شخص یَاجَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو ۷۳ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں میں صاحبِ عزّت ہوگا۔

اَلْکَرِیْمُ (کرم کرنے والا) عِزّت و کرامت کے لئے یہ اسم بیحد مجرّب ہے۔ ۲۷ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ بعض صوفیاء نے کہا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اس اسم کے عامل تھے اس وجہ سے اُن کو کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ کا خطاب ملا۔

Marfat.com

اَلرَّقِیْبُ (نگہبان) یَارَقِیْبُ کا وِرد خاصکر حفاظتِ حمل کے لئے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کیلئے بھی مجرّب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہیگا، ۳۱۲

اَلْمُجِیْبُ (قبول کرنے والا) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گُم شُدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت ۵۵
سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بچّہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دَورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ دعا کی قبولیت کے لئے بھی اس کا وِرد کیا جائے۔

اَلْوَاسِعُ (وسعت دینے والا) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لئے یہ ۱۳۷
اسم بے حد مجرّب ہے۔ نماز عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَاوَاسِعُ پڑھا جائے

اَلْحَکِیْمُ (حکمت والا) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کیلئے آدھی رات ۱۷۸
میں یہ اسم اکیسو اکّیس مرتبہ اکّیس دن تک پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔

اَلْوَدُوْدُ (دوستی کرنے والا) یہ اسم اگر ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ۲۰
ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبّت سے دل سرشار ہوگا۔ محبّتِ الٰہی کیلئے ضرور اسکا وِرد کرنا چاہیئے

اَلْمَجِیْدُ (عزّت والا) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایّامِ بیض یعنی ۵۷
چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَامَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔

اَلْبَاعِثُ (قبر سے اُٹھانے والا) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ ۵۷۳
پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منوّر ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی نیکی سے رغبت

Marfat.com

اور دل صاف ہوگا۔

اَلشَّہِیْدُ (موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کرکے اکّیس مرتبہ پڑھا جائے (۳۲۹) تو اولاد نیک کردار اور پرہیز گار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بیحد محبّت پیدا ہوگی۔

اَلْحَقُّ (ثابت کرنیوالا) اگر کوئی چیز گُم ہوگئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَاحَقُّ (۱۰۸) پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی یا پتہ چل جائیگا،

اَلْوَکِیْلُ (کارساز) رزق کی کشادگی کے لئے ہے۔ اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اِس کا وِرد کرے ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ (۶۶) الْوَکِیْلُ بھی پڑھے۔

اَلْقَوِیُّ (طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس کی ہلاکت کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن ہلاک ہوگا یا اس کے شر سے (۱۱۶) محفوظ ہوگا۔ مگر یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ دشمن ظالم ہے اور یہ مظلوم ہے۔ اگر ناحق دشمن پر اس کے خلاف یہ عمل کیا تو پڑھنے والا گنہگار ہوگا۔

اَلْمَتِیْنُ (بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہوگیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ میں (۵۰۰) زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دَم کریں اور بچّوں سے بھی اس کا ورد کرائیں۔

اَلْوَلِیُّ (دوست) حُسنِ عمل کی توفیق کے لئے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے (۴۶)۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لئے بھی اس کا وِرد مجرّب ہے۔ اگر بیوی

Marfat.com

یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو اُن کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیز گاری پیدا ہو گی۔

اَلْحَمِیْدُ ۶۲ (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھّے ہو جائیں گے۔

اَلْمُحْصِیْ ۱۴۸ (گھیرنے والا) مخلوق کی تسخیر کے لئے ہے۔ اگر طبیعت عبادت کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہو گا۔ عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہیگا جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنّت میں داخل ہو گا

اَلْمُبْدِئُ ۵۶ (پیدائش کی ابتداء کرنیوالا) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھکر دم کرے تو حمل محفوظ ہو گا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے وِرد سے جلد لڑکا پیدا ہو گا۔

اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ (دوبارہ پیدا کرنیوالا) نِسیان یعنی بھُول چُوک اور بیماری سے شفاء کے لئے اس کا وِرد بیحد مجرّب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گُم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گُم شدہ کا تصوّر کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مِل جائے گی۔

اَلْمُحْیِیْ ۶۸ (زندہ کرنے والا) عذابِ قبر سے تحفّظ کے لئے اس کا ورد ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔

اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ (مارنے والا) بغیر حساب جنّت میں داخلہ کے لئے ہر نماز کے بعد

Marfat.com

سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دَم کرے بُری عادت چھوٹ جائے گی۔عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔

اَلْحَیُّ (زندہ) لاعلاج مریض کیلئے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور وہی پانی مریض کو پلایا جائے، عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مُشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکّیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کریں۔ ۱۸

اَلْقَیُّوْمُ (خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والا) تسخیرِ قلوب کے لئے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا وِرد کریں۔ ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے۔ ۱۵۶

اَلْوَاجِدُ (پانے والا) صفائی قلب اور نُورِ ایمان کے لئے کھانے کے دَوران ہر ایک دو لُقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مقام حاصل ہوگا۔ ۱۴

اَلْمَاجِدُ (بزرگی والا) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لئے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لئے بیحد مجرّب ہے۔ یَامَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نورِ عرفان بھی حاصل ہوگا۔ ۴۸

اَلْوَاحِدُ (یکتا) اولاد صالح کے لئے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوّت و ہمّت حاصل ہوگی۔ ۱۹

اَلْاَحَدُ (اکیلا) اس کی تلاوت سے بھی وحشت دُور ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ بعض علماء نے اسکو بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ بوقتِ ضرورت کثرت سے اسکا وظیفہ کریں۔ ۱۳

اَلصَّمَدُ (بے نیاز) ظالم سے نجات، بُھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پرواہ ہونے کیلئے صدّیقوں میں شمولیت کیلئے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھا جائے۔ ۱۳۴

اَلْقَادِرُ (طاقت والا) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَا قَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصوّر ۳۰۵

Marfat.com

کر کے اس کی طرف دَم کرے فوراً اثر ہو گا۔

اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت والا) صبح بیدار ہوتے ہی یا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر ۴۴۷ کے تمام اچھّے کام آسان ہو جائیں گے عبادت کا شوق پیدا ہو گا۔ غفلت دُور ہو گی۔

اَلْمُقَدِّمُ (بڑھانے والا) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے بیخوف ۱۸۴ ہو گا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدانِ جنگ ہو تو زخمی نہ ہو گا۔ دشمن پر فتح حاصل ہو گی۔

اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے کرنے والا) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا وِرد کریگا اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ ۸۴۶ توبہ نصیب ہو گی، خدا و رسول کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔

اَلْاَوَّلُ (سب سے پہلا) دَورانِ سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ بیحد مفید ہے۔ پوری ۳۷ کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہو گا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

اَلْاٰخِرُ (سب سے آخر میں رہنے والا) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یا ۸۰۱ اٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے توبہ قبول ہو گی خاتمہ بالخیر ہو گا۔

اَلظَّاهِرُ (سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد یَا ظَاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے ۱۱۰۶ اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہو گی دل میں روشنی ہو گی۔

اَلْبَاطِنُ (سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے وسوسے پیدا ہوں تو ۶۲ یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے

یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہونگے۔

Marfat.com

اَلْوَالِیْ (کام بنانے والا) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیْ ۴۷ کا وِرد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑکے سیلاب سے محفوظ رہے گا۔

اَلْمُتَعَالِیْ (سب سے اُونچا) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیْ ۵۵۱ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ہوگی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبّت پیدا ہوگی

اَلْبَرُّ (نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یَا بَرُّ ۲۰۲ سات مرتبہ پڑھ کر بچّہ پر دَم کرے اور اللہ کے سُپرد کر دے۔ بچّہ تمام بَلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دُور ہوگی نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا

اَلتَّوَّابُ (توبہ قبول کرنے والا) نماز چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ ۴۰۹ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیگا اسکو سچّی توبہ نصیب ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

اَلْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ ۴۰۳ تین جمعہ کی راتوں کو نماز عشار کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی یا ہلاک ہو جائے گا۔

اَلْعَفُوُّ (معاف کرنے والا) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ۱۵۶ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب جنّت میں داخل ہوگا۔

اَلرَّءُوْفُ (مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ ۲۸۶ پڑھتا ہوا اسکے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔

مَالِكَ الْمُلْكِ (مُلک کا مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ ۲۱۲ پڑھ لے تو نحوست دُور ہوگی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (عظمت اور بزرگی والا) اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نماز عشار سو مرتبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۸۰۱ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔

اَلْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد ۲۰۹
نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔

اَلْجَامِعُ (جمع کرنے والا) جو شخص یَا جَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالےٰ ۱۱۴
اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جُدا ہو گئے ہوں
تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک اُنگلی بند کرتا جائے
اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں اُنگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے

اَلْغَنِیُّ (بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ۱۰۶۰
ہو تو یَا غَنِیُّ ستّر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دَم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔

اَلْمُغْنِیُ (بے پروا کرنے والا) یَا مُغْنِیُ مُسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی ۱۱۰۰
حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی،

اَلْمُعْطِیُ (دینے والا) دعا کے وقت یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ کے وِرد سے دُعا قبول ہوگی، ۱۲۹
غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی۔

اَلْمَانِعُ (روکنے والا) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَا مَانِعُ سو مرتبہ ۱۶۱
پڑھیں بیوی کے دل میں محبّت پیدا ہوگی۔ جائز محبّت کے لئے بھی اسکا عمل کیا جاسکتا ہے

اَلضَّارُّ (نقصان پہنچانیوالا) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا ۱۰۰۱
چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مُضر تو ایّامِ بیض کے روزے رکھے اور افطار کے
وقت یَا مُضِرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے
یا بُری۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایّامِ بیض کہتے ہیں۔

اَلنَّافِعُ (نفع پہنچانیوالا) بیوی سے محبّت اور اَولاد صالح کے لئے سوتے وقت ۲۰۱
یَا نَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے دَورانِ سفر یَا نَافِعُ کا وِرد بیحد نفع بخش ہے۔

Marfat.com

اَلنُّوْرُ (روشنی کرنیوالا) جوشخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشار گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر یَانُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہونگے اور تمام جسم نور سے منوّر ہو جائے گا۔ ۲۵۶

اَلْھَادِیْ (راہ دکھانیوالا) جوشخص رات میں کسی وقت اُٹھ کر دُعا کے لئے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھاکر پانچ سو مرتبہ یَا ھَادِیْ پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔ ۲۰

اَلْبَدِیْعُ (بغیر ذریعہ کے پیدا کرنیوالا) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشار بارہ سو مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔ ۸۶

اَلْبَاقِیْ (ہمیشہ رہنے والا) بعد نماز فجر جوشخص یَا بَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقۂ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔ ۱۱۳

اَلْوَارِثُ (مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جوشخص یَاوَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔ ۷۰۷

اَلرَّشِیْدُ (سیدھی تدبیر والا) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کرسکتا ہو تو یَا رَشِیْدُ نماز مغرب عشار کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوّتِ فیصلہ پیدا ہوگی۔ ۶۱۴

اَلصَّبُوْرُ (بڑا تحمّل کرنیوالا) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَاصَبُوْرُ سو مرتبہ ۲۹۸

Marfat.com

پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تین ۳ ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔

وَضاحَت : اسمائے حُسنٰی کا عمل کرتے وقت اس اسم کے لفظ اور ترجمہ پر پوری توجہ رکھیں تاکہ عمل میں جلد سے جلد کامیابی ہو، جس نام کا عمل شروع کریں اس کو یَا کے ساتھ پڑھیں جیسے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَشِیْدُ یَا صَبُوْرُ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے علاوہ بھی سیکڑوں نام ہیں مگر یہ مشہور نام لکھے گئے ہیں جن کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے مشہور اسمائے حُسنٰی ہیں جن کو کسی محدّث نے مجموعی طور پر روایت نہیں کیا۔ مثلاً اَلسَّتَّارُ، اَلرَّبُّ، اَلْغَافِرُ، اَلْمُقِیْتُ

فَائِدَۂ جَلِیْلَہ

درودِ اکبر میں یا کسی اور کتاب میں جہاں کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف میں لفظ قُرَیْشِیْ یا لفظ قُرَشِیْ لکھا ہے اس کو دونوں طرح پڑھنا درست ہے، (صراح۔ المنجد) بعض کتب میں قُرَیْشِیْ اور قُرَشِیْ کے درمیان معنوی فرق لکھا گیا ہے وہ غلط ہے۔

علاج برائے دفع چشم یعنی نظرِ بد

نظرِ بد ایک زہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسے کہ بچھّو کے ڈنک اور سانپ کے منہ میں زہر ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی زہر کا اثر ہے اسی وجہ سے نظرِ بد کا لگنا برحق ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ غیر کی نظر لگے بلکہ بعض اوقات اپنی ہی نظر لگ جاتی ہے۔ نظر بد

Marfat.com

کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچّے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت، اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قُرآنی آیات اور دُعائیں بتائی ہیں۔ نظرِ بد سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً 'ماشاء اللہ' بھی کہدیں۔ نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ کہدے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

صراط المستقیم میں امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچّے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور نے فرمایا آیاتِ شِفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفایاب ہو گیا،

امامِ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اُونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اُونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اسکی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اُونٹ کو نظر لگادی ہے میں نے اُس شخص کو اپنے

Marfat.com

سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰہِ حِبْسَ حَابِسٍ کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔

خلاصہ یہ کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔

آیاتِ شفاء

الحمد شریف تین بار پڑھ کر یہ آیات پڑھ کر بیمار پر دَم کیا جائے۔ پانی پر دَم کر کے پلانا بھی بہت مفید ہے خدا کے فضل و کرم سے بیمار تندرست ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

۱۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

۲۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○

۳۔ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

۵۔ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ○ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ○

Marfat.com

۶- قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ط

نظرِ بد جھاڑنے کا نہایت مجرّب عمل

نظر لگ جانا برحق ہے، اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اُس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ وِرد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حِبْسَ حَابِسٍ يَا شَجَرَ يَابِسٍ وَشِهَابَ قَابِسٍ رَدَدْتُّ عَيْنَ الْعَآئِنِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ وِرد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۔ اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اِس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھُونک دے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے۔ لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

Marfat.com

شبِ قدر

طریقۂ نوافلِ شبِ قدر

① دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّا اَنْزَلْنَا ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصّلوٰۃ والسّلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنّت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا ② حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ستّر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دیگا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لئے جنّت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لیگا اُس وقت تک اُس کو موت نہ آئے گی۔ ③ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اُٹھ جائے گا۔ اس کو جنّت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہونگے ④ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّا اَنْزَلْنَا تین بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پچاس مرتبہ

Marfat.com

بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی ⑤ جو شخص ستّائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنّت میں ہزار محل ملیں گے۔ ⑥ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شبِ قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنّت کی دعا کرتے ہیں (غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

شب قدر کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

دُعائے عکاشہ

عکاشہ، مکڑی کے جال کو کہا جاتا ہے۔ شیطان انسان کو پھانسنے کے لئے جال بچھاتا ہے تاکہ اللہ کا بندہ اسمیں پھنس جائے اور پھر اپنی مرضی کیمطابق اس سے غلط کام کرائے۔ شیطانی جال سے محفوظ رہنے کے لئے صوفیائے کرام نے دعائے عکاشہ کا وظیفہ بتایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیْرَ النَّوَالِ وَیَا دَآئِمَ الْوِصَالِ وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ فِیْ اِیْمَانِیْ

Marfat.com

بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ
فِيْ اِسْلَامِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِيْ تَوْحِيْدِيْ اِيَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ وَالْكِبْرُ
وَالرِّيَآءُ وَالسُّمْعَةُ فِيْ عَمَلِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ
عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكِذْبُ وَ جَرَتِ
الْغِيْبَةُ عَلٰى لِسَانِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ
اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَتِ الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِيْ

Marfat.com

صَدْرِیْ اِیَّاكَ وَ لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثَبَتُّ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اِنْ دَخَلَ التَّشْبِيْهُ فِیْ مَعْرِفَتِیْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ
بِهٖ ثَبَتُّ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَرْتَ عَلَیَّ مِنْ اَمْرِیْ
فَلَمْ اَرْضَهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثَبَتُّ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَآ
اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَعَصَیْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثَبَتُّ عَنْهُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ مَآ اَتَیْتَنِیْ مِنْ نُّعْمَآئِكَ فَغَفَلْتُ عَنْ
شُكْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثَبَتُّ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّیْتَنِیْ
مِنْ اٰلَآئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثَبَتُّ

Marfat.com

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ اَحْمَدْكَ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا ضَيَّعْتُ مِنْ
عُمُرِيْ بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
اَللّٰهُمَّ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظْرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا قَصَرَتْ اَمَلِيْ فِيْ
رِجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا
اَعْهَدْتُّ عَلَيَّ سِوَاكَ فِي الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ
تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ غَيْرِكَ فِى النَّوَآئِبِ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِىْ فِىْ صِرَاطٍ مِّنْ
غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْلَحْتَ سَيِّاٰتِىْ بِفَضْلِكَ
فَرَاَيْتُهٗ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ
خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

فضائلِ عہدنامہ

دُرِّ مختار اور ردّالمحتار کے صفحہ ۸۴۷ جلد اوّل میں ہے (عہد نامہ) معناہ بالفارسیّۃ (الرّسالۃ ومعنی الرّسالۃ العھد) ترجمہ عہدنامہ کے معنی فارسی زبان میں عہد کے خط کے ہیں یعنی ایسی بات تحریر کیجائے کہ بندے اور اسکے رب کے درمیان یومِ میثاق میں توحید کا عہد تھا اور اس میں اللہ تبارک تعالیٰ کے مقدس نام سے برکت لی گئی ہو۔

مسئلہ : میّت کی پیشانی یا کفن پر عہدنامہ لکھا تو اس میّت کے لئے مغفرت کی اُمید ہے (ردّالمحتار) عہدنامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے۔ خاتمہ بالخیر کے لئے دُعا ہے۔ حدیث شریف میں ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ ، دعا عبادت کی روح ہے۔ عہدنامہ میں افضل الذکر بھی ہے جس کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ

Marfat.com

اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی
الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ
فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شئے جو مالِ حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دیجاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحبِ مزار کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ○

Marfat.com

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

(تین بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ لا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ لا وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ لا وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ لا وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ لا مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ لا
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ لا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لا مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ ط اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع اٰمِيْنَ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اسکے بعد درود تاج یا یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

Marfat.com

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اسکے بعد ربّ العزّۃ کی بارگاہ میں دُعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کیطرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدّوس کی جناب میں عرض کرے کہ اے اللہ! یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اسکو قبول فرما، اور اسکا ثواب حضور اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلۂ جلیلہ سے اسکا ثواب تمام انبیاء و مرسلین، اصحابِ کرام، اہلبیتِ عظام اور تمام اولیائے اُمّت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اسکا ثواب فلاں شخص کو (اس کا نام لے) اور تمام مؤمن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیئے۔

دُعائے سُریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اسلئے ابتک دعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۂ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دعا کی مداومت کی ہے خاصکر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اسکا وِرد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہٗ العزیز نے اسکی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لئے مجرّب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصولِ مقصد کیلئے پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دعا کرے

اسناد دُعا سُریانی یہ ہے

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا	امن میں وہ سدا حق کی رہے گا
وِرد کوئی چہل دن اس کو کرے گا	نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے	بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
دعا اس کی کبھی رَد کی نہ جاوے	نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہووے

Marfat.com

دُعائے سُریانی مع ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَنَا الۡمَوۡجُوۡدُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ	فَاِنۡ تَطۡلُبۡ سِوَالِیۡ لَمۡ تَجِدۡنِیۡ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ جو میرے غیر کی راکھو طلب تم	مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ نہ پاؤ تم مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الۡمَوۡجُوۡدُ لَا تَقۡصُدۡ سِوَائِیۡ	کَثِیۡرُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا	نہ پوجو مجھ بنا کوئی اور معبود جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیۡ یَخۡشٰی عَذَابِیۡ	جَمِیۡعُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر	ڈرے میرے غضب سے کُل یہ سنسار جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا الۡمَلِکُ الۡمُهَیۡمِنُ جَلَّ قَدۡرِیۡ	عَظِیۡمُ الۡمُلۡکِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان بڑی ہے بہت میری بادشاہی	اگر بستی میں ہو یا در بیاباں پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
اَنَا الۡمَعۡبُوۡدُ لَا تَعۡبُدۡ سِوَائِیۡ	اَنَا الۡجَبَّارُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد رکھوں غمگین کے راکھوں کی شاد

Marfat.com

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ	وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کروں اپنا رحم میں تم اُوپر آپ	نہ ایسا کر سکے بھائی وماں باپ
خبر لوں رزق کی گر شب و روز	کروں بیمار پُرسی جب چڑھے تاپ
تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا	کَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا	نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر	نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدْنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا	اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
کروں مظلوم کی میں دستگیری	اُڑادوں دولت ظالم کو برباد
وَارْحَمْ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ	بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال	نہ دُوں وعدہ اسے پرسوں دیا کال
میری رحمت کے ہیں معمور دریا	کہوں نا اُمید برباد ہووے یہ جہال
تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ	قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے تم اُٹھو پچھلی پہر رات	کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات
نہیں پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک	سنونگا میں تمہاری پار سے بات
تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَّءُوْفًا	بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے نام میرا ہے سو رحمان	صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
بنی آدم پرندے جانور کو	موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تَجِدْنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ	اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار	غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ	جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار

Marfat.com

تُجدِنی فِی سُجُودِکَ وَحِینَ تَدعُوا	وَحِینَ تَقُومُ فَاطلُبنِی تُجدِنی
تمہیں سجدے منے ذاتا پچھاڑو دعا اس وقت میں ہووے گی مقبول	کھڑے ہوکر ہزاروں آہ مارو تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اِذَا القُهَّارُ نَادَانِی کَظِیمًا	اَقُلْ لَبَّیکَ فَاطلُبنِی تُجدِنی
اگر غمگیں پکارے مجھ پہ اندوہ کہوں لبّیک میں حاضر کھڑا ہوں	کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ اُٹھادوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
اِذَا المُضطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِی	نَظَرتُ اِلَیهِ فَاطلُبنِی تُجدِنی
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی	کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ چھڑاؤں درد بند غم سے کھولدوں راہ
اَتَعرِفُ مَن یُّغِیثُ الخَلقَ غَیرِی	سَرِیعُ الاَخذِ فَاطلُبنِی تُجدِنی
خلق کی کون پورے مجھ بنا آس جہنم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس سنگھاوے بہشت کے پھولوں خوشباس
اَتَعرِفُ مُنقِذًا غَیرِی سَرِیعًا	مِنَ الهَلَکَاتِ فَاطلُبنِی تُجدِنی
اے بندے کون ہے تمکو جو چاہوے نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں	سوا میرے ہلاکی سے چھڑاوے کہ مشکل وقت اندر کام آوے
اَتَعرِفُ مَن یَّقُلْ لِلشَّیءِ غَیرِی	یَکُن فَیَکُونُ فَاطلُبنِی تُجدِنی
ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری	کرے بحرف سے عالم کو اظہار نہیں میری مثل زنہار زنہار
اَتَعرِفُ سَاتِرًا لِلغَیبِ غَیرِی	اَنَا السَّتَّارُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
بڑا ستّار ہوں میں عالم الغیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زنوں مَردونکے کل عیب کسی کے عیب مت کھولو بلاریب

Marfat.com

فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَيْهِ عَبْدِیْ	اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
کرو تم یاد ہر دَم روزِ میثاق میری رحمت جو ہے سابق غضب پر	رہو اس عہد پر تم قوم عُشّاق کرو اس طور تم تحسین اخلاق
وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ	وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا	کہیں دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ
هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم کرو شُکرانۂ نعمت دلوں سے	تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَتَذْکُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا	اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام خزانے ہیں مرے معمور بھرپور	چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام
فَلَا یُنْجِیْكَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ	مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے سو رہے ہو کیوں اُٹھو جاگ جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی	ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
وَلَیْسَ یَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ	اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر میں ہوں رزّاق مطلق یا عبادی	جو تم کو محل دیوے بہشت اندر فضل سے دوں قصور و حور و کوثر
اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا	سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے	غریبوں پر لُٹاوے یہ زر و گنج لُٹانے میں کروں نہ سات نہ پنج

Marfat.com

اَتَعرِفُ غَافِرًا لِّلذَّنبِ غَیرِی	اَنَا الغَفَّارُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستّار	غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار
میں بخشنہار ہوں جنّ و بشر کا	ولے مشرک نہ بخشونگا میں زنہار
سَاَغفِرُ لِلعِبَادِ وَلَا اُبَالِی	غَدَاةَ الحَشرِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں	حشر کے دن سبھوں کو دُوں پناہاں
نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم	نہ کوئی نہ کر سکے اُس وقت نہ ہاں
وَاَکرَمُ مَن اُرِیدُ بِلَا حِسَابٍ	اَنَا الوَهَّابُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم	خزانے بے عدد بخشوں زرو سیم
میں ہوں وہّاب میرا لطف ہے عام	یہ کہتا ہوں حرف ازراہِ تفہیم
فَعَزِّ زنِی وَلَم تَرَقَطُّ مِثلِی	وَلَستَ تَرَاهُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی	اسی سے پائے گا عزّت بڑائی
نہیں میری مثل دونوں جہانمیں	قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی
وَاَکرِمُ مَن یَّتُوبُ اِلَیَّ خَوفًا	اِلَی الاِکرَامُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں	کروں سب سختیاں تیری میں آسان
کرم میرا ہے ساری خلق پر عام	عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان
اِلَی الاَلَاءُ وَالنَّعمَاءُ عَبدِی	اِلَی الخَیرَاتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام	میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام
میری خیرات ہے جاری ہمیشہ	میرے محتاج ہیں سب خاص اور عام
اِلَی الدُّنیَا وَمَا فِیهَا جَمِیعًا	اِلَی المَلَکُوتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے	گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے
میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ	نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

Marfat.com

اَتَعرِفُ مَن لَّہٗ اِسمٌ کَاسمِی	اَنَا الرَّحمٰنُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
میرا ہے نام سب ناموں سے برتر میں ہوں رحمٰن سب کو بخشتا ہوں	مجھے لائق ہیں سب اَوصاف بہتر گدا کو ناں اور شاہوں کو افسر
اَنَا اللّٰہُ الَّذِی لَا شَیءَ مِثلِی	اَنَا الدَّیَّانُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
میں اللہ بمثل ہوں مثل سے پاک میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر	ملادوں مدعی کو خاک در خاک میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک
اَنَا المَلِکُ المُلُوکِ وَکُلِّ مُلکٍ	لِیَ المِیرَاثُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں میری درگاہ میں جاروب کش ہیں	اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں ! اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
اَنَا اُفنِی الدُّھُورَ وَقَبلَ قَبلٍ	وَبَعدَ البَعدِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ رہے باقی ہماری بادشاہی	تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناد ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
اَنَا الوَھَّابُ یَا عَبدِی سَرِیعًا	وَلِیُّ العَھدِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
شتابی طالبو مجھ کے دوں میں مطلوب میرے اوصاف جو تم کو سُناؤں	وفائے عہد میرا فعل ہے خوب یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب
اَنَا الفَردُ المُدَبِّرُ فَوقَ عَرشِی	بِلَا التَّکیِیفِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے	ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر کروں یک آن میں ایجاد و تغییر
اَنَا الرَّبُّ الَّذِی لَا ظُلمَ عِندِی	وَلَستُ اَجُورُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
میں ربّ العالمیں ہوں ظلم سے دُور سدا مظلوم کی سُنتا ہوں فریاد	کروں میں ظالموں کو خوار و رنجور غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور

Marfat.com

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِیمًا	لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
محمّد مصطفٰے ہیں ذات کے نُور کیا اُن کے سبب یہ سب نُور	نہیں یک آن وے مجھ قریب سے دُور ہیں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
وَیَشْفَعُ فِی الْخَلَائِقِ یَوْمَ حَشْرٍ	اُشْفِعُ فِیْهِ فَاطْلُبِنِیْ تَجِدْنِیْ
محمّد مصطفٰے روزِ قیامت وہی محبوب میرے بے شبہ و شک	کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کروں گا اس کو راضی بے نہایت

قصیدۂ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کہوں مولا کو اوّل حمد بیحد
دوئم بھیجوں درود اں بر محمّد

سوئم بر آل اور اصحاب ادپر
چہارم غوث کُل اقطاب اُوپر

سُناؤں با شرح تم کو قصیدہ
مُریداں سُن کے ہووے آب دیدہ

کلامِ غوث صمدانی یہی ہے
بجوشِ عشق یہ بتیاں کہی ہے

بیاں یہ جو پڑھے با شوق و لذّت
خلائق میں وہ پاوے عزّ و رفعت

گیارہ بار کی رکھے جو راتب
اُسے حاصل ہووے اعلیٰ مراتب

وہ دیکھے پیر کی در خواب صورت
اسی کے دل سے اُڑ جائے کدورت

وصل کا شربتِ شیریں پیا جب
یہ سرِّ باطنی ظاہر کیا تب

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَقَانِی الۡحُبُّ کَاسَاتِ الۡوِصَالِ	فَقُلۡتُ لِخَمۡرَتِیۡ نَحۡوِیۡ تَعَالِ
قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا	میں تب شوقِ الٰہی کو بلایا
سَعَتۡ وَمَشَتۡ لِنَحۡوِیۡ فِیۡ کُئُوۡسٍ	فَهِمۡتُ بِسُکۡرَتِیۡ بَیۡنَ الۡمَوَالِ
اسی مستی نے مجھ میں جوش کیتا	تبھی یاران مئے بازی کو لیتا
فَقُلۡتُ لِسَائِرِ الۡاَقۡطَابِ لُمُّوۡا	بِحَالٍ وَّادۡخُلُوۡا اَنۡتُمۡ رِجَالِ
کہا تب میں نے غوث وقطب آؤ	تمہیں مجھ وقت کی لذت کو پاؤ
وَهَمُّوۡا وَاشۡرَبُوۡا اَنۡتُمۡ جُنُوۡدِیۡ	فَسَاقِی الۡقَوۡمِ بِالۡوَافِیۡ مَلَالِ
رکھو تم ہمّت عالی اے مرداں	شرابِ شوق کی اُبلی ہیں حوضاں
شَرِبۡتُمۡ فُضۡلَتِیۡ مِنۡ بَعۡدِ سُکۡرِیۡ	وَلَا نِلۡتُمۡ عُلُوِّیۡ وَاتِّصَالِ
حضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے	فنافی اللہ کا میں شربت چکھا ہے
مَقَامُکُمُ الۡعُلٰی جَمۡعًا وَّلٰکِنۡ	مَقَامِیۡ فَوۡقَکُمۡ مَا زَالَ عَالِ
بڑا رتبہ ہے تم سب کا ولیکن	بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلیٰ
اَنَا الۡبَازِیُّ اَشۡهَبُ کُلِّ شَیۡخٍ	وَمَنۡ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعۡطِیۡ مِثَالِ
دیا حق نے مجھے ہے بازو کا زور	نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہی کوئی اور
کَسَانِیۡ خَلۡعَةً بِطَرَازِ عَزۡمٍ	وَتَوَّجَنِیۡ بِتِیۡجَانِ الۡکَمَالِ
لباس خوش میرے کارن بنایا	شرف کا تاج مجھ سر میں پہنایا
وَاَطۡلَعَنِیۡ عَلٰی سِرٍّ قَدِیۡمٍ	وَقَلَّدَنِیۡ وَاَعۡطَانِیۡ سُؤَالِ
چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا	فضل سے حق نے مجھ بخشی عطایا
وَوَلَّانِیۡ عَلَی الۡاَقۡطَابِ جَمۡعًا	فَحُکۡمِیۡ نَافِذٌ فِیۡ کُلِّ حَالِ
حکم غوث وقطب ابدال اوپر	میرا جاری ہے ہر ایک حال اُوپر

Marfat.com

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ	لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِیْ زَوَالٍ
میرے اسرار کو دریا جو پاوے	تو پانی درزمین اسکا سماوے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَيِّتٍ	لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی
میرا اسرار میّت پر جو آوے	تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ	لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ
میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے	تو ٹھنڈی ہوکے مجھ حالت سے دھوجے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ	لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
میرا اسرار گر پاویں پہاڑاں	تو ذرّہ ہوکے اُڑجاویں ہزاراں
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ	تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے	مجھے احوال سب اپنا سُناوے
وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ	وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ
کہے وہ نیک بد اِس پر جو گذرے	کہ یاراں ناکرو مجھ ساتھ جھگڑے
مُرِیْدِیْهِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ	وَاِفْعَلْ مَا تَشَآءُ فَاَلْاِسْمُ عَالِیْ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ	میرے اس دَور میں کرلو جو چاہو
مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ	عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِیْ
مریداں ناڈرو اللہ رب ہے	کرم اسکا میرے ہر روز و شب ہے
طَبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ	وَشَاعَ شُهُوْدُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ
میری نوبت دوجگ میں باجتی ہے	یہی شادی مجھے سب ساجھتی ہے
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ	وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ
سبھی ملکوں میں ہے فرمان میرا	صفا حق نے کیا دل جان میرا

Marfat.com

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا	کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ
دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا	جیسا جنگل میں ایک رائی کا دانا
وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَاِنِّیْ	عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں	قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں
مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ	عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
مُریداں نہ ڈرو بدخواہ سیتی	نہیں شیروں کو ڈر روباہ سیتی
اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحِیُّ الدِّیْنِ اِسْمِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ
لقب میرا محیّ الدین جیلیؒ	یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی
اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الرِّجَالِ
میں حسنی ہوں بڑا درجہ ہے میرا	حکم سب مردونکے اوپر ہے میرا
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ	وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ
اسم ہے عبد قادر میرا مشہور	میرا سیّد ہے جد جوں ماہِ پُر نور

دُرودِ رضویہ

اعلیٰحضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے۔ اسکی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا،

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

درود تاج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالۡمِعۡرَاجِ وَالۡبُرَاقِ وَالۡعَلَمِ دَافِعِ الۡبَلَآءِ وَالۡوَبَآءِ وَ الۡقَحۡطِ وَالۡمَرَضِ وَالۡاَلَمِ ○ اِسۡمُہٗ مَکۡتُوۡبٌ مَّرۡفُوۡعٌ مَّشۡفُوۡعٌ مَّنۡقُوۡشٌ فِی اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ ○ سَیِّدِ الۡعَرَبِ وَالۡعَجَمِ ○ جِسۡمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الۡبَیۡتِ وَالۡحَرَمِ ○ شَمۡسِ الضُّحٰی بَدۡرِ الدُّجٰی صَدۡرِ الۡعُلٰی نُوۡرِ الۡھُدٰی کَھۡفِ الۡوَرٰی مِصۡبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیۡلِ الشِّیَمِ شَفِیۡعِ الۡاُمَمِ ○ صَاحِبِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ ○ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ ○ وَجِبۡرِیۡلُ خَادِمُہٗ ○ وَالۡبُرَاقُ مَرۡکَبُہٗ ○ وَالۡمِعۡرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدۡرَۃُ الۡمُنۡتَھٰی مَقَامُہٗ ○ وَقَابَ قَوۡسَیۡنِ مَطۡلُوۡبُہٗ ○ وَالۡمَطۡلُوۡبُ مَقۡصُوۡدُہٗ وَالۡمَقۡصُوۡدُ

مَوْجُوْدُہٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ○ شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ○ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○
رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ○ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ○
سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ○
نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ وَسِیْلَتِنَا فِی
الدَّارَیْنِ ○ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ
الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ
مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ○ یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اسناد درود شریف معروف بہ لکھی

بزرگانِ دین نے درود شریف کے سیکڑوں فوائد لکھے ہیں۔ بعض اِن میں یہ ہیں (۱) خدا کا حکم (صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا، خوب صلوٰۃ وسلام بھیجو) کی تعمیل، اللہ اور فرشتوں کی موافقت۔ ایک دفعہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالےٰ

Marfat.com

مع تمام ملائکہ دس دفعہ اُس شخص پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس درجے بلند کرتا ہے، دُعا قبول ہوتی ہے مال و اسباب میں برکت ہوتی ہے، حاجتیں پوری ہوتی ہیں، آفات و بلا سے نجات، بھولی چیزوں کا یاد آجانا، درود شریف پڑھنے والے کے ساتھ فرشتوں کی محبت ہو جانا، ادائے قرض، شفائے مرض، قبر میں روشنی، پُل صراط پر ثابت قدمی۔ اگر حضورؐ کے نام کے ساتھ پورا درود شریف لکھے تو جب تک وہ درود لکھا رہے گا فرشتے کاتب پر درود پڑھتے رہیں گے۔

مسئلہ صلعم، ع، م حضور کے نام کے ساتھ اختصار کے لئے لکھنا ممنوع و حرام ہے (بہار شریعت) درود شریف پڑھنے والا حضور کی بارگاہ سے جوابِ سلام پاتا ہے۔ اس کلام و زبان کے صدقے۔ اس جوابِ سلام کے صدقے۔ درود شریف پڑھنے والے کی کیسی خوش قسمتی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اسکا ذکر آتا ہے۔ روایت ہے کہ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ یہ درود پڑھا کرتے تھے جسکی وجہ سے ان کو ہر مشکل میں کامیابی ہوتی تھی۔ پڑھنے والا پاک و صاف ہو کر خوشبو لگا کر پڑھے اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو بہت پسند تھی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

Marfat.com

خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ
الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجُبُوْبِ وَالثِّمَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ
وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَسْنَادُ صَلٰوۃِ تُنَجِّیْنَا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجرِ منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے اُنھوں نے اپنا قصّہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں بھی اُسمیں تھا اُس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں جنابِ فخرِ موجودات حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں۔ ہنوز تین سو پر نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی، اور ساحلِ مقصود پر پہنچ گیا وہ درودِ نجات یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِهَا

Marfat.com

مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

درودِ نُوریّہ

حلِّ مشکلات کے لئے یہ درود شریف مجرّب ہے۔ کسی جائز مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ۲۱ یوم تک بِلاناغہ سَو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ؕ اَلَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ؕ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَآ اَللّٰہُ

Marfat.com

اسناد دُرودِ اکبر

درود شریف پڑھنے کے فضائل میں احادیث بکثرت وارد ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کو دُرود کہتے ہیں۔ قاری کو چاہیئے کہ جذبۂ محبّت میں ڈوب کر اس درود کو پڑھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے طیّبہ کے ساتھ لفظ سَیِّدِنَا کہنا بہتر ہے (دُرِّ مختار، ردّ المحتار)

حدیث ۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور تشریف لائے اور بشاشت چہرۂ اقدس پر نمایاں تھی۔ فرمایا کہ میرے پاس جبریلِ امین علیہ السلام آئے اور کہا آپ کا رب فرماتا ہے کہ آپ راضی نہیں کہ آپ کی اُمّت میں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر دس بار درود بھیجوں گا اور آپ کی اُمّت میں جو شخص آپ پر سلام بھیجے میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا (نسائی۔ دارمی)

حدیث ۔ اُبَیُّ بنِ کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میں بہت زیادہ دعا مانگتا ہوں تو اس میں سے آپ پر درود کے لئے کتنا وقت مقرر کروں، فرمایا جس قدر تم چاہو۔ میں نے عرض کی چوتھائی، فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی نصف، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کی تو سارا وقت درود ہی کے لئے مقرر کر دوں؟ فرمایا اگر ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں کفایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے قریب مجھ سے وہ ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر دُرود بھیجا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ کے کچھ فارغ فرشتے جو زمین میں سیر کرتے رہتے ہیں میری اُمّت کا درود و سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔ (ترمذی شریف، نسائی، دارمی)

مسائلِ فقہیّہ : عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسۂ ذکر میں درود شریف واجب ہے۔ خود نامِ اقدس لیا یا دوسرے سے سُنا۔ اور اگر مجلس میں بار بار ذکرِ رسول ہوا تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے اگر اُس وقت درود پڑھنا بھُول گیا تو دوسرے وقت اسکے بدلے کا درود پڑھ لے (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

مندرجہ ذیل مواقع پر درود شریف مستحب ہے۔

شبِ جمعہ، روزِ جمعہ، صبح و شام، مسجد میں جاتے وقت، مسجد سے نکلتے وقت روضۂ اطہر کی زیارت کے وقت، صفا و مروہ پر، خطبہ میں خصوصیت کیساتھ، اختتامِ اذان کے بعد، بوقتِ اقامت۔ دُعا کے اوّل و آخر اور بیچ میں، دُعائے قنوت کے بعد، حج میں لبّیک سے فارغ ہونے کے بعد، ملاقات اور جُدائی کے وقت، وضو کرتے وقت، جب کوئی چیز بھُول جائے اُس وقت، وعظ کے وقت، پڑھنے اور پڑھانے کے وقت، خصوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اوّل و آخر، مذہبی سوال اور فتویٰ لکھتے وقت، تصنیف کے وقت، نکاح اور منگنی کے وقت، جب کوئی بڑا کام کرنا ہو، نامِ اقدس لکھنے کے بعد، بعض فقہاء کے نزدیک صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا واجب ہے (درِّمختار۔ ردّالمحتار) درود شریف

Marfat.com

کے بدلے صلعم۔ ۴۔ عم لکھنا ناجائز و سخت حرام ہے (طحطاوی وغیرہ، بہارِ شریعت حصّہ سوم ص ۲۷)

اگر زیارتِ مدینہ منوّرہ نصیب ہو تو اس درودِ اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رَوضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھیئے۔ دُرودِ اکبر میں جس قدر القابُ آداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صَلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لُطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے آئیگا نیز صلوٰۃ و سَلام پیش کرنے والے کا زیادہ وقت بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں صَرف ہوگا۔ خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منوّرہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درودِ اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا اگر آپ درودِ اکبر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر دُرودِ اکبر پڑھنے کے لئے آپ اپنے کسی خاص آدمی کو وصیّت بھی کر سکتے ہیں دُرودِ اکبر کی برکت سے خاتمہ بالخیر ہوگا اور انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔

فضائل دُرودِ اکبر

علّامہ عبد المصطفٰے الازہری

بعد حمدِ خالقِ دُنیا و دیں — بعد نعتِ پاک ختم المرسلیں
ہے فضیلت جو دُرودِ پاک کی — ہے درودِ اکبر میں وہ سب آ گئی
صدق دل سے جو کوئی اسکو پڑھے — رحمتِ حق کا وہی مَوْرِد بنے
نظرِ رحمت سے اُسے دیکھے خُدا — تین سو ساٹھ بار اے دِل رُبا
اور جنّت میں محل اُسکو ملے — جو تراشا ہو بس اک یاقوت سے
خواب میں اللہ دکھلائے اُسے — جو جگہ فردوس میں اُسکو ملے
اس دُعا کو جو پڑھے دلسے مُدام — تو فرشتے اُسکا لے جائیں پیام

Marfat.com

روضۂ سرکارِ والا پر کہیں — مژدۂ جنّت اُسے سب مِل کے دیں
آپ کا شیدا فلاں ابنِ فلاں — عرض کرتا ہے دُرودِ بے کراں
سَیّدِ عالم یہ سُن کر شاد ہوں — پڑھنے والے شاد ہوں آباد ہوں
جُمعہ کے دن جو پڑھے اُن پر دُرود — سیّدِ عالم ہوں اُس سے شاد زود
جُمعہ یا ہفتہ کو پڑھ کر یہ دُعا — جو دُعا مانگے کوئی بعد از عشار
اسکی برکت سے ملے نعمت بڑی — خواب میں دولت ملے دیدار کی
اہلِ ایماں سُنکے اسکو شاد ہیں — فکرِ دوزخ سے سدا آزاد ہیں
جو پڑھے اکثر درودِ پاک کو — وہ غمِ دارین سے آزاد ہو
اسکی میّت میں فرشتے آئیں گے — قبر تک پھر ساتھ اُسکے جائیں گے
اُسکو پہنائیں گے زیورِ خُلد کے — دینگے بخشش میں خدا کے حکم سے
اِک فرشتہ قبر پر رہ جائے گا — اسکی عظمت کا نِشاں بن جائے گا
نُور اُس کی قبر پر برسے مُدام — دوستو! کِتنا بڑا ہے یہ سلام
اسکے پڑھنے سے ہر اک مرض و وَبا — اپنی قدرت سے شِفا بخشے خدا
جو پڑھے اس کا وظیفہ دائما — فضلِ حق سے وہ نہ دوزخ جائیگا
خاصیت ہر اک درودِ پاک کی — ہیں حدیثیں صاحبِ لولاک کی
جو حدیثیں ہیں نبی کی اے جواں — مرد عورت سب کو حق بخشے اماں
ہر مصیبت ہر شکایت دُور ہو — صدق دل سے جو کہے منظور ہو
خوش عقیدہ اس سے نُصرت پائیگا — پختہ دل اس سے عزیمت پائیگا
ہے عقیدے پر بِناء اعمال کی — اور کسوٹی جانچ کی، پڑتال کی!

حضرتِ ماجد پڑھو ہر دم سلام
اہلِ سُنّت کا عمل ہے یہ مُدام

Marfat.com

دُرُودِ اکبر

حِصّۂ اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَجِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَوَّلَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بِہٖ ھَدَانَا اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃً مِّنَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَارَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ وَّقَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ حَمَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَفَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ زَیَّنَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَدَّبَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَرَّجَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ قَرَّبَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَعْلَاهُ اللّٰهُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ اَدْنَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ وَّقَّرَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاھَبُطَ وَحْیِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاكَلِیْمَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ اَبْلَغَ رِسَالَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَطْلَعَ اَنْوَارِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخِیَارَ الْاَصْفِیَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاشَفِیْعَ الْاُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاكَاشِفَ الْغُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَشْھَدَ كَمَالِ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامِرْاٰۃَ جَمَالِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ اَرَاہُ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ اَغْنَاہُ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ رَّفَعَ اللّٰہُ ذِکْرَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ کَلَّمَہٗ کَلِیْمَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا زَکِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبْطَحِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَحْمَدُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَامِدُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَحْمُوْدُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُصْطَفٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُجْتَبٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُرْتَضٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا طٰہٰ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا یٰسٓ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَةِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الدَّعْوَةِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَكِّیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الْخَفِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الرَّأْفِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الْقُرَشِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ التَّقِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ النَّقِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ النَّاقَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الْقَنَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الْكَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الْمِنْبَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَاءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَیَاءِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ وَالْعِزَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّرِیْعَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفَرْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الرِّسَالَۃِ وَالنُّبُوَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَظْهَرَ الشَّرِیْعَۃِ وَالطَّرِیْقَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَعْدِنَ الْحَقِیْقَۃِ وَالْمَعْرِفَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَدْرَ التَّمَامِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ ظَلَّلَهُ الْغَمَامُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَ الْاَنَامِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامِصْبَاحَ الظَّلَامِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا الْاَیْتَامِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَنِیْسَ الْغُرَبَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَ الْكَوْنَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الْحَرَمَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اِمَامَ الْقِبْلَتَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاجَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحِبَّ الْمَسَاكِیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا غِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَ الْمُتَّقِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

دُرُودِ اکبر حِصّۂ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرِیْحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَفْرُوْحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلَبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْھَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّعِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْبِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّامِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْبِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّائِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْتَدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّبَّانِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّآئِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَآرِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاقِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاھِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُمِّیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْلَحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمْلَحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْقَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْدَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَقْرَبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْقَھِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّدِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْلَطِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْرَفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْلِیَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعُلَمَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُقَھَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُصَحَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبُلَغَآءِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّصَحَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخُطَبَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصُّلَحَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُلَمَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُکَمَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُنَفَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السُّعَدَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشُّھَدَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشُّرَفَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکُبَرَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکُرَمَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرُّحَمَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغُرَبَآءِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظُّرَفَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّقَبَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّجَبَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُخَلَّآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُحِبَّآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَلِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَضِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْبِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمْکِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّیَّاحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْسِطِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرِیْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَدِّثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْکَعِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْمُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَخْلُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الْمُصْطَفٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الْمُرْتَضٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الشِّھَامِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الْحِجَازِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الْقُرَشِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الْحَرَمِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الزَّکِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَلِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَسْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذَکِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَظْھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْبَشِیْرِ وَالنَّذِیْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمَکِّیِّ وَالْمَدَنِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلنَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلنَّبِیِّ التَّقِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلنَّبِیِّ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

حِصَّۂ سوم ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَصْبَحَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَضَآءَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا کُوِّرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِبَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا زُلْزِلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْفَطَرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُجِّرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْشَقَّتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُرِجَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا سُیِّرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا کُشِطَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْصِفَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا اُبَدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا عُطِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا غَرَبَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا حُشِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُعْثِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُشِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا دُکَّتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْکُتُبِ اِذَا قُرِأَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَصَاۃِ اِذَا رُمِیَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْمِیَاہِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الدَّرَجَاتِ اِذَا رُفِعَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَا اُزْلِفَتْ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْبُکُوْرِ وَالْعَشِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَغْصَانِ وَاَثْمَارِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَصْنَافِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَیَّامِ وَسَاعَاتِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلْقِ وَاَنْفَاسِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَتَسَابِیْحِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ وَکَوَاکِبِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشُّھُوْرِ وَاَیَّامِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَنْھَارِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْکَوَاکِبِ وَمَنَازِلِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطُّیُوْرِ وَرِیْشِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّوْکِ وَالشَّجَرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَدَّقَ وَاھْتَدٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ سَبَّحَ وَصَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالثَّرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنَازِلِ الْقَمَرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَخْیَارِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَصْفِیَآءِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَتْقِیَآءِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْخِیَآءِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شُھَدَآءِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فُقَرَآءِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالْاَشْجَارِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَرَکَاتِ الصَّآئِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَکَنَاتِ الْقَآئِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْاَرَضِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُوْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْحِ الْعُیُوْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَیْرٍ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِلَادِ وَالْقُرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرٰی وَالثَّرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحَدَآئِقِ وَاَشْجَارِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّفَرِ وَمَنَازِلِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّرَفِ وَاَشْرَافِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوٰتِ وَکَوَاکِبِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَفْلَاکِ وَبُرُوْجِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطَّبَآئِعِ وَاَمْزِجَتِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَحْیَآءِ وَاَمْوَاتِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِكَ وَاَلْفَاظِكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَامَ شَھْرَ رَمَضَانَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ لَیْلَةِ الْبَرَاءَةِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَآئِمِیْنَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ لْمَخْلُوْقَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ سَبْعِ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْاَلْوَاحِ وَالْمَصَاحِفِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شَامِلِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَامِلِ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اِلَی الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عَالِی الْقَدْرِ وَالْمَکَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَلْاِ الْمِیْزَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ مِنَ الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمِ یُنْفَخُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْعَطِیَّاتِ وَالْخَیْرَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِکْرِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْبِیَآءِ وَعَلٰی اَسْمِہٖ فِی الْاَسْمَآءِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی رُوْحِہٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی قَلْبِہٖ فِی الْقُلُوْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلَّذِیْ وُضِعَ وِزْرُہٗ وَرُفِعَ ذِکْرُہٗ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

Marfat.com

عَلَى الَّذِیْ عُرِضَ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَمَلَكُوْتُهَا ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِضَ لَهُ الْبِحَارُ وَعَجَائِبُهَا
وَحِيْتَانُهَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِضَ
لَهُ النَّارُ بِاَبْدَانِهَا وَدَرَكَاتِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعَظَّمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بُعِثَ فِی الظُّلَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَشَفَ عَنْ اُمَّتِهِ النِّقَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَسُوْلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْوَفِیِّ بِالْعُهُوْدِ وَالذِّمَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَبَقَتْ اُمَّتُهُ الْاُمَمَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُوْتِیَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ انْتَظَمَ بِوُجُوْدِهِ الْعَالَمِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عَلَتْ کَلِمَتُہُ الْکَلَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ شَافِی السَّقَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ یَضِلَّ وَمَا غَوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اَوْحٰی اِلَیْہِ رَبُّہٗ مَآ اَوْحٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ یَنْطِقْ عَنِ الْھَوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّطَقَ وَحْیًا یُّوْحٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ دَلّٰی فَتَدَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ صَدَّقَ فُؤَادُہٗ مَا رَاٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ کَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ یُؤْثِرِ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَتْ مَنَایَاہُ الْمُنٰی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ وَّعَدْتَّہٗ اَنْ یَّرْضٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ ھَدَیْتَہٗ فَاھْتَدٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ جَزَیْتَہٗ بِالْحُسْنٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّھَیْتَہٗ فَانْتَھٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ کَانَ فُؤَادُہٗ اَوْفٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ رَبُّ الشِّعْرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اَبَارَ رَبُّہٗ قَوْمًا طَغٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ زَارَہُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ اَھْلَکَ عَادَ نِ الْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَزَّلَ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّاٰی مِنْ اٰیَاتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْ مَّا زَاغَ بَصَرُہٗ وَمَا طَغٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْ عَلِمَ الصُّحُفِ الْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْ لَّہُ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْ لَّہٗ دَارُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْ لَّہُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْ لَّہُ الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَآئِنَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعْجِزِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوْعِ اِلَی الْخَلَّاقِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْلِ عَلَی الْبُرَاقِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی خَیْرِ الْاُمَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ بِاَکْرَمِ الصِّفَاتِ وَالشِّیَمِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الشَّمْسِ الطَّالِعِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّجْمِ السَّاطِعِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُؤَیَّدِ بِالنَّصْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الرَّحِیْمِ عَلَی الْاُمَّۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْکَاشِفِ الْغُمَّۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْقَآئِدِ اِلَی الْجَنَّۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ رَّسُوْلِ الْمَلِکِ الْمَنَّانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ رَّسُوْلِ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ فِیْ کُلِّ مَکَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَشْھُوْدِ فِی الْبُلْدَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی کَآفَّۃِ الْاِنْسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَصُوْنِ عَنِ الْخِذْلَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَعْصُوْمِ عَنِ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلنَّاطِقِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْوَاعِظِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْقَارِئِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْھَادِیْ لِلْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْوَاھِبِ اللُّؤْلُؤِ وَالْمَرْجَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلظَّاھِرِ بِالْبُرْھَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلدَّافِعِ لِلْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْعَابِسِ عَنِ الْکَذِبِ وَالْبُھْتَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْمُنْجِیْ مِنَ النِّیْرَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلْمُبَلِّغِ اِلَی الْجِنَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ مُّرْتَفِعِ الشَّاْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۔ اِلنَّاشِرِ بِلَاکِتْمَانِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلثَّابِتِ عَلَی التُّکْلَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلدَّاعِیْ اِلَی الْاِیْمَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُلِیْحِ الْوَجْہِ وَالْبَیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلصَّافِحِ عَنْ اَھْلِ الْعُدْوَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمَاحِیْ لِبِدْعَۃٍ وَالْعِصْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْھَتْلَانِ الْاَجْفَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُرَغِّبِ اِلَی الْخَیْرَاتِ الْحِسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْکَلِیْمِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْفَصِیْحِ اللِّسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْبَدِیْعِ الْبَیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْعَجِیْبِ الْبَیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَلِیْمِ الْجِنَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْعَدِیْمِ الْاَقْرَانِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْعَمِیْمِ الْاِحْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلطَّوِیْلِ الْاَحْزَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُعْطِی الْاَمَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُؤْنِسِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُثَقِّلِ الْمِیْزَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمَرْفُوْعِ الشَّأْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُکَرَّمِ بِالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُعْجِزِ لِلْخَلْقِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْفَصِیْحِ الْکَلَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْفَقِیْہِ الْعَلَّامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلشَّفِیْعِ لِکُلِّ الْاَنَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْبَدْرِ التَّمَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُطَھَّرِ مِنَ الْاٰثَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلْمُبَشَّرِ بِالْمَقَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الشَّرْعِ وَالْاَحْکَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجُوْدِ وَالْاِکْرَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعَفْوِ وَالْاِنْعَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْکِرَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْقَلْبِ السَّلِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْوِرْدِ الْمُسْتَقِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعَطَآءِ الْجَسِیْمِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجَنَّۃِ النَّعِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْقَدِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْکَرَمِ الْعَمِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعِزَّۃِ الْمُقِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا الْمَرَامَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

(حصّہ چہارم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْکَوْثَرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْاَکْبَرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ التَّحِیَّۃِ شَیْءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَاتِ شَیْءٌ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ التَّحَنُّنِ شَیْءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِذَا ذَکَرَہُ الْاَبْرَارُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الَّیْلُ وَالنَّھَارُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلٰوۃً مِّنَ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ
وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ
اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّجِبْرَآءِیْلَ وَ مِیْکَآءِیْلَ وَ
اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآءِیْلَ وَ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّعَلٰی حَمَلَۃِ
الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا
کَثِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ
وَقْتٍ وَّ اٰوَانٍ وَّ حَالٍ وَّ زَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَاَضْعَافَ
ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِاَضْعَافٍ لَا یُحْصِیْھَا غَیْرُکَ اِنَّکَ فَعَّالٌ
لِّمَا یُرِیْدُ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَّا یَنْقَطِعُ
مُدُّھَا وَلَا یُحْصٰی عَدُّھَا صَلٰوۃً تَشْحَنُ
الْھَوَآءَ وَتَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ وَصَلِّ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَتّٰی تَرْضٰی بِرَحْمَتِکَ یَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

دُعائے قدحِ مُعظّم

دعائے قدح معظّم کے بارے میں کوئی مستند روایت تو نہیں مل سکی۔ البتہ بعض عارفین نے اس کے وِرد سے جو فوائد حاصِل کیے ہیں وہ بیان کیے جاتے ہیں، یہ دُعا قرآنی آیات و مناجات پر مشتمل ہے۔ اس دُعا کا پڑھنے والا مقامِ ولایت پر فائز ہوگا، بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دعائے مبارک کا عامل دَورانِ سفر سلامت رہے گا۔ امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ قبر کشادہ اور روشن و منوّر ہوگی۔ قبرستان میں اگر یہ دُعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی۔ میدانِ حشر میں عزّت ملے گی۔ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا۔ اس دُعائے مبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے۔ بیماری سے شِفا کے لئے، صاحبِ اولاد ہونے کے لئے، جِن بھوت آسیب بلا، جادو ٹونہ اور دفع شر کے لئے اس دُعا کا پڑھنا مجرب ہے کسی گھر میں اگر شیاطین یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اس مبارک دُعا کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں اور مکان کے چاروں کونوں میں دَم کی ہوئی مٹی دفن کر دیں انشاءاللہ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی، رحمتِ الٰہی کا نزول ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاٰخِرَۃِ وَالۡاُوۡلٰی الَّذِیۡ لَاغَایَۃَ لَہٗ وَلَا مُنۡتَھٰی لَہٗ فِی السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰی ○ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ○ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الۡاَرۡضِ

Marfat.com

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَاِنْ تَجْهَرْ
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ اَللّٰهُ عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ
دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ
عَلٰى خَلْقِهٖ بِرِزْقِهٖ اَلْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ اَلْعَادِلُ فِىْ
حُكْمِهٖ اَلْعَالِمُ فِىْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ
عَلِيْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِيْرُ الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَآءِ صَاحِبُ
الْاَوْلِيَآءِ سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○
رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَابِ
وَرَازِقُ الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ الْمَقْدُوْرِ
وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِىْ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ
اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَهُوَ

Marfat.com

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ هُوَ
الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ
الرَّازِقُ لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ
دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِى السَّقِيْمَ وَ يَغْفِرُ
الْخَاطِئِيْنَ وَيَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَيَعْفُوا الظّٰلِمِيْنَ وَ
يُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَيُنْجِى الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ
الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤَمِّنُ الْخَآئِفِيْنَ
سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ
الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ
الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمٌ مَا فِى الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ
الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَالِقُ
الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ غَنِىٌّ عَنِ
الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ
الْهُمُوْمِ اَنْتَ الَّذِىْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ الَّيْلِ وَ نُوْرُ

Marfat.com

النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ
وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَ
الْاِعْلَانَ وَمَا فِی الْقُلُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْ
عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ نَغْرُقَ فِی الذُّنُوْبِ ○ اِلٰهِیْ
اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَ
اَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْذُوْبٍ نَجِّنِیْ یَا اَللّٰهُ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ وَالْغَمِّ وَاَنْتَ غِیَاثُ كُلِّ
مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا
تَفْضَحْنِیْ یَا سَیِّدِیْ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَاصَّةً
فِی الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِیْرًا لَّا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ وَلَا اَحَدَّ لَهٗ
وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا كُفْوَ لَهٗ وَلَا نَظِیْرَ لَهٗ وَلَا

Marfat.com

وَزِيْرَلَهٗ وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ
يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعَزِّزَنِىْ بِالْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِىْ فِىْ مَنَامِىْ لِقَآءَ نَبِيِّكَ
وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِىْ بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ
بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَضِيْتُ رَبًّا
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِىْ
مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِىْ مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّىْ
شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَارْزُقْنِىْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا

Marfat.com

حَلَالًا طَيِّبًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ
مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ
وَلَمْ اَكُ شَيْئًا ○ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ
الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ مُّلْكِكَ
شَيْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ
شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَاَنَا لَآ اَجِدُ
مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرَكَ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

Marfat.com

فضائلِ دُعائے گنج العَرش

دُعائے گنج العرش کی روایت کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ اسلئے وہ مشہور روایت جو عام پنجسورہ میں لکھی گئی ہے یہاں درج نہیں کی گئی کیسی غلط روایت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ (بخاری) جس نے قصداً مجھ سے جھوٹ منسوب کیا اُس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ البتہ ایسی مناجات یا دُعا کہ جس کے کلمات قرآن و حدیث کے موافق ہوں اس کے پڑھنے سے دُنیا و آخرت کی برکتیں حاصل ہونگی۔ دُعائے گنج العرش کا اکثر حصّہ اسمائے باری تعالیٰ اور صفاتِ الٰہیہ پر مشتمل ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کے فضائل بکثرت احادیث میں وارد ہیں۔ تفصیل صفحہ ۱۳۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بعض فضائل جن کی توثیق علماء و صوفیاء نے کی ہے وہ درج کئے جاتے ہیں۔

اِس دُعائے مبارک کے پڑھنے سے روزی میں برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے وسائل عطا فرمائے گا۔ دشمن ختم ہو جائیں گے یا ذلیل و خوار ہوں گے، اگر اس دُعائے مبارک کا تعویذ بنا کر پہنا جائے تو رحمتِ الٰہی کا سایہ حاصل ہوگا میدانِ جنگ میں ہو تو کفّار پر غلبہ ہوگا، دَورانِ سفر صحت و عافیت کیساتھ رہے گا۔ اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ اس دُعا کی برکت سے جادو، ٹونہ، شیاطین و آسیب کے شر سے اور زمین و آسمان کی تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بے اولاد صدق دل سے اسکا ورد کرے تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا اس دُعا کی برکت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ روزانہ ایک بار پڑھئے ورنہ ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار اور اگر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیجئے ثواب ہوگا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِى لْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِى الْكَافِىْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِىْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِىُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِىُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَسَيِّدِنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

مُسَبَّعَاتِ عَشر

مشائخ عظام اور بزرگانِ دین کے ذریعہ مُسَبَّعَاتِ عَشر کی دولت پہنچی ہے۔ اسکے فضائل بیحد ہیں تفصیل معلوم کرنے کے لئے اِحْیَاءُ العُلوم جلد اوّل بابِ دہم فصلِ اوّل ملاحظہ فرمالیجئے۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے باوضو سورۃ الحمد شریف سات بار، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سات بار، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات بار، قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سات بار، اٰيَةَ الْكُرْسِیْ سات بار، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سات بار، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ سات بار، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سات بار اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سات بار، ہر سورۃ اور آیۃ الکرسی کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے، ناغہ نہ کرے۔

ہفت ہیکل

ہیکل تعویذ کو کہتے ہیں۔ تعویذ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ کی پناہ حاصل کرلے۔ اس ہفت ہیکل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کی گئی ہے۔ اس میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول کے علاوہ متعدد آیاتِ قرآنی ہیں جن کی روزمرّہ تلاوت سے آسمان سے خیر و برکت کا نزول ہوگا۔ جس خاص مقصد کے لئے اسکا وظیفہ پڑھا جائے گا اس میں کامیابی ہوگی۔ خاص طور پر آسیب و جنّات اور تمام بلاؤں سے نجات یقینی ہے۔

اسناد ہفت ہیکل

اس ہفت ہیکل میں آیات کلامِ الٰہی تعالیٰ شانہ ہیں جس طرح تمام مخلوقات سماوی و ارضی ادراک کُنہِ حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حق حمد و ثنائے صمد متعال سے قاصر، اسی طرح اس کے کلامِ مقدّس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْكِ مُلُوْكُ الْكَلَامِ، بادشاہوں کا کلام تمام بیانوں کا بادشاہ ہوتا ہے پس شہنشاہِ حقیقی جلّ جلالہٗ کے کلامِ پاک کی کیا کوئی تعریف کرسکتا ہے ؎

زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی ست

دوستوں کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم کی بجاآوری میں اپنے دوست کی رضامندی مطلوب ہوتی ہے ؎ ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا، یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خدا کا اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔ اُن کا سونا غافل کے تہجد سے افضل ہے۔ جبکہ یہ معلوم ہو چکا تو اب

Marfat.com

کمالِ یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کریں، جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھیں گے بفضلہٖ تعالیٰ بیڑا پار ہوگا۔ جس قدر دل تعلقاتِ ماسوائے منقطع ہو کر خُدا کی طرف جُھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے ؎

دل آرامی کہ داری دل دروبند ٭ وگر چشم از ہمہ عالم فرو بند

خدا سب کو توفیق فرمائے وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

ہیکلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ہیکلِ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

Marfat.com

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ج
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ○ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ
الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ق عَسٰۤی
اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○

ہیکل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ق لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ق وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ

Marfat.com

اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا
كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۟ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۟ وَارۡحَمۡنَا ۟
اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○

ہیکل چہارم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اُعِيۡذُ نَفۡسِيۡ بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ○ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ
زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ
الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ
الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ○ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ○ قُلۡ كُلٌّ
يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى
سَبِيۡلًا ○ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ
رَبِّيۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ○

Marfat.com

ہیکل پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَهَنَ
الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَکُنۡ بِدُعَآئِكَ
رَبِّ شَقِیًّا ○ وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَکَانَتِ
امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا ۙ فَهَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِیًّا ۙ یَّرِثُنِیۡ
وَیَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِیًّا ○ لَقَدۡ
صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوۡلَهُ الرُّؤۡیَا بِالۡحَقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ
الۡحَرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیۡنَ مُحَلِّقِیۡنَ رُءُوۡسَکُمۡ وَ
مُقَصِّرِیۡنَ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ
دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ○

ہیکل ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ
اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ ○

Marfat.com

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

شش قفل

قُفلِ اَوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

Marfat.com

قُفلِ دُوُم ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡخَالِقِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ سُوُم ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡغَنِیُّ الۡقَدِیۡرُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ چَہارُم ۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡکَرِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ پَنجُم ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ

Marfat.com

وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قُفلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ○ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

چہل کاف

فقیر عبدالمصطفٰے الازہری گزارش کرتا ہے کہ یہ چہل کاف حضرت غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب ہے اور حلِّ مشکلات کے لئے اکسیر مانا جاتا ہے، حضرت شاہ رفیع الدین محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت غوثِ اعظم السیّد ابُو محمّد محی الدّین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے اس چہل کاف کا جو آپ کی طرف منسوب ہے، فارسی میں ترجمہ کیا ہے اور پُوری تحقیق لُغوی کی ہے، اس مختصر رسالہ میں پُوری تحقیق کا ذکر کرنا زیادہ مفید نہ ہوگا، لیکن اِن کے فارسی ترجمہ اور اس کے وِرد اور فوائد کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے

كِفَكَافُهَا كَمِيْنَ كَانَ مِنْ كَلَكٍ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِىْ كَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

Marfat.com

تَحْكِیْ مُشَكْشَكَةً كَمُلْكِ لَكَكٍ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اُونٹ

كَفَا مَابِیْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کیمطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے

یَا كَوْكَبًا كَانَ یَحْكِیْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

اے ستارے تو ثبات اور بقا و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ منگل کے دن سے حیوانات و منہیّات کا ترک کریں (ترکِ حلالی و جمالی) اور بُدھ کی آدھی رات کے بعد غُسل کریں اور دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھیں پھر یُوں کہیں،

یَا جَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ وَاَطِعْ وَسَخِّرْ لِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَاتِیْ وَحُصُوْلِ مُرَادِیْ بِلَا مُهْلَةٍ وَّلَا مَكْثٍ وَاَلِّفْ قُلُوْبَنَا وَقُلُوْبَ الْاُمَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ وَاَرِنِیْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِیْعًا

اس کے بعد چہل کاف دو[2] ہزار بار پڑھے اور ہر سو[100] پر یَا جَرْدَائِیْلُ والی دُعا پڑھے اور پھر اسی پر ختم کرے اور دن میں روزہ رکھے اور سات دن تک اس عمل کو کرے اور دن میں اکثر خاموش رہے اور اللہ کی طرف توجّہ قائم رکھے تو بڑے بڑے عجائب اس پر منکشف ہوں گے باذن اللہ (از شاہ رفیع الدّین)

ماخوذ از مجموعہ تسع رسائل مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی مسجد، گلبرگ، فیصل آباد (پاکستان)

نوٹ: اکثر کتابوں میں چہل کاف کی تعداد اکتالیس کاف پر مشتمل ہے جبکہ چہل کاف کا مطلب یہ ہے کہ کاف کی تعداد چالیس ہونی چاہیئے، چنانچہ ہم نے چالیس کاف پر مشتمل چہل کاف لکھا ہے

Marfat.com

دُعائے جمیلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا جَمِیۡلُ یَا اَللّٰہُ — یَا قَرِیۡبُ یَا اَللّٰہُ — یَا عَجِیۡبُ یَا اَللّٰہُ

یَا مُجِیۡبُ یَا اَللّٰہُ — یَا رَءُوۡفُ یَا اَللّٰہُ — یَا مَعۡرُوۡفُ یَا اَللّٰہُ

یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ — یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ — یَا بُرۡھَانُ یَا اَللّٰہُ

یَا سُلۡطَانُ یَا اَللّٰہُ — یَا مُسۡتَعَانُ یَا اَللّٰہُ — یَا مُحۡسِنُ یَا اَللّٰہُ

یَا مُتَعَالِ یَا اَللّٰہُ — یَا رَحۡمٰنُ یَا اَللّٰہُ — یَا رَحِیۡمُ یَا اَللّٰہُ

یَا حَلِیۡمُ یَا اَللّٰہُ — یَا عَلِیۡمُ یَا اَللّٰہُ — یَا کَرِیۡمُ یَا اَللّٰہُ

یَا جَلِیۡلُ یَا اَللّٰہُ — یَا مَجِیۡدُ یَا اَللّٰہُ — یَا حَکِیۡمُ یَا اَللّٰہُ

یَا مُقۡتَدِرُ یَا اَللّٰہُ — یَا غَفُوۡرُ یَا اَللّٰہُ — یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

یَا مُبۡدِئُ یَا اَللّٰہُ — یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ — یَا شَکُوۡرُ یَا اَللّٰہُ

یَا خَبِیۡرُ یَا اَللّٰہُ — یَا بَصِیۡرُ یَا اَللّٰہُ — یَا سَمِیۡعُ یَا اَللّٰہُ

یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ — یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ — یَا ظَاھِرُ یَا اَللّٰہُ

یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ — یَا قُدُّوۡسُ یَا اَللّٰہُ — یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ

یَا مُھَیۡمِنُ یَا اَللّٰہُ — یَا عَزِیۡزُ یَا اَللّٰہُ — یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ

Marfat.com

يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ
يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ
يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ
يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ
يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ
يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۠ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اَوْرَادُ السُّلْطَانِ اَلشَّيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ

رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِيَ الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِيَ
الْمُنْدَثِرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اَكْفِنِيْ يَا كَافِيْ هُوَ
الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ اِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

Marfat.com

دُعائے نور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا نُوۡرَ النُّوۡرِ تَنَوَّرۡتَ بِالنُّوۡرِ وَالنُّوۡرُ فِیۡ نُوۡرِ
نُوۡرِکَ یَا نُوۡرُ اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیۡزُ تَعَزَّزۡتَ بِالۡعِزَّۃِ وَ
الۡعِزَّۃُ فِیۡ عِزَّۃِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیۡزُ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیۡلُ
تَجَلَّلۡتَ بِالۡجَلَالِ وَالۡجَلَالُ فِیۡ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا
جَلِیۡلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ تَوَھَّبۡتَ بِالۡھِبَۃِ وَالۡھِبَۃُ
فِیۡ ھِبَۃِ ھِبَتِکَ یَا وَھَّابُ اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیۡمُ تَعَظَّمۡتَ
بِالۡعَظَمَۃِ وَالۡعَظَمَۃُ فِیۡ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیۡمُ اَللّٰھُمَّ
یَا عَلِیۡمُ تَعَلَّمۡتَ بِالۡعِلۡمِ وَالۡعِلۡمُ فِیۡ عِلۡمِ عِلۡمِکَ یَا عَلِیۡمُ
اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوۡسُ تَقَدَّسۡتَ بِالۡقُدۡسِ وَالۡقُدۡسُ فِیۡ
قُدۡسِ قُدۡسِکَ یَا قُدُّوۡسُ اَللّٰھُمَّ یَا جَمِیۡلُ تَجَمَّلۡتَ
بِالۡجَمَالِ وَالۡجَمَالُ فِیۡ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیۡلُ
اَللّٰھُمَّ یَا سَلَامُ تَسَلَّمۡتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِیۡ
سَلَامِ سَلَامِکَ یَا سَلَامُ اَللّٰھُمَّ یَا صَبُوۡرُ تَصَبَّرۡتَ

Marfat.com

بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِیْ صَبْرِ صَبْرِكَ یَاصَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ
یَامَلِیْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمُلْكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ
مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ تَرَبَّبْتَ
بِالرَّبُوْبِیَّةِ وَالرَّبُوْبِیَّةُ فِیْ رَبُوْبِیَّةِ رَبُوْبِیَّتِكَ یَارَبِّ
اَللّٰهُمَّ یَامَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ
مِنَّتِكَ یَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ یَاحَكِیْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ یَاحَكِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَاحَمِیْدُ
تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَاحَمِیْدُ
اَللّٰهُمَّ یَاوَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ
وَحْدَانِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ یَافَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ
وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِكَ یَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ یَاحَلِیْمُ
تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ یَاحَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ
یَاقَدِیْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ
یَاقَدِیْرُ اَللّٰهُمَّ یَاقَدِیْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ
قِدَمِ قِدَمِكَ یَاقَدِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَاشَاهِدُ شَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ

Marfat.com

وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ اَللّٰهُمَّ يَا
قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا
قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ
نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ
بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِيْ سَتْرِ سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ
تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ
يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ
رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ
وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ
تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ
يَا رَفِيْعُ رَفَعْتَ بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِيْ رَفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ
اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ
يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفْضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ
فِيْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ
بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ

يَا لَطِيفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ لُطْفِكَ
يَا لَطِيفُ اَللّٰهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي
قَبْضِ قَبْضِكَ يَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ
وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ
وَالْجَبَرُوْتُ فِي جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ
سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا
كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَآءِ وَالْكِبْرِيَآءُ فِي كِبْرِيَآءِ كِبْرِيَآئِكَ
يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ
كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ
فِي رَحِمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ
وَالْمَجْدُ فِي مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرُ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ
سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ
الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِي

Marfat.com

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ
الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْکَافِیْ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ
سُبْحَانَ الْمُهَیْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ
الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّآرِّ
سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ
الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ○ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَّشَآءُ
بِقُدْرَتِهٖ وَیَعْلَمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ
وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْحَکِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ○ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ
وَاصْرِفْ عَنِّي الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَ
جَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَآئِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَ
اَقْرَبَآئِيْ وَعَشِيْرَتِيْ فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ
اِعْتِمَادِيْ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

عقیقہ

حدیث : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ اِسمیں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نر ہو یا مادہ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی)

حدیث : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈا دو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کردو (ترمذی) **حدیث :** حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ان کے کان میں وہی اذان دی جو نماز کے لئے کہی جاتی ہے (ابو داؤد۔ ترمذی)

مسائلِ فقہیّہ

بچّہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچّہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے، عقیقہ میں کوئی خلافِ شرع بیہودہ رسم نہ کیجائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصّہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت فقراء و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہیئے عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچّہ کے ماں باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، نہ کھائیں یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت)

دُعائے عقیقہ

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

لڑکے کے لئے دُعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لَّہٗ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کے لئے دُعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لَّھَا مِنَ النَّارِ ط

قربانی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں۔ اسکے بعد یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ[1] کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

---

[1] اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کے بعد ان ساتوں کے نام لئے جائیں

Marfat.com

فضائل و اسناد درودِ مقدّس

دُرود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآنِ کریم اور احادیثِ نبوی سے ثابت ہیں۔ قرآنِ کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہو گی۔

اِنَّ اللّٰہ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود اور سلام بھیجو

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی، پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نام مبارک اور مقدّس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔

جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان، خواہ مرد ہو یا عورت، اِس درودِ مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدے کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دُنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس دُرودِ مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب اچھے طریقے سے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے۔

Marfat.com

اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار دُرودِ مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اسکا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم سیّد الانبیاء رسُولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک و تعالےٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

(درودِ مقدّس پڑھنے سے پہلے تین ۳ بار مع بسم اللہ کے یہ پڑھیں اسکے بعد دُرودِ مقدّس پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ○ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُرُودِ مُقدّس

یَا اِلٰہِی بِحُرۡمَۃِ اَقۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفۡعَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصۡحَابِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰھِیْ
بِحُرْمَۃِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَیْعَۃِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ تَھَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ثَنَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ جَمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَجْھَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ حُسْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خِلْقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
رَفِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ زُهْدِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ زَهْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زِيْنَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ
سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَرِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ شَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرْقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ
صِدْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ صَلٰوتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَحَآءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضِيَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
طَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعِرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغُرَيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّغَنِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ فَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّكِيَاسَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّكُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
لِيَاقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
مُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحَظِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَوَالِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَفِيْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

Marfat.com

وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
وُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ هَدْيَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ يُسْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ وَّ نَفْسٍ
وَلَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفَ مِئَةٍ وَّ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ ؕ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ
لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

Marfat.com

دُعائے مُغنی

دُعائے مغنی بہت مجرّب ہے اور اکثر اولیائے کرام کے وِرد میں رہی ہے اس دعا کو ہر جائز مقصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے۔ جب کوئی مشکل پیش آجائے تو پاک صاف پوشاک پہن کر اس دعائے مکرم کو سر برہنہ خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد برآری ہوگی۔ اگر اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروجِ ماہ کے اوّل پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطّر و مطہر پہن کر صاف سُتھری جگہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک سو بیس ۱۲۰ دن گزرنے کے بعد زکوۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔

ایّامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے، تین روز متواتر روزہ رکھے اور نماز فجر کے سُنّت و فرض کے مابین دعائے مذکور مع اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور بعد پڑھنے کے سر بسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ
اَسْتَغِيْثُ فَاَغْثْنِیْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِیْ يَا كَافِیَ اكْفِنِیَ
الْمُهِمَّاتُ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ
سَآئِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ
مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۵
اَلطَّالِمُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۵ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ
يَا كَاشِفَ كُرُبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ عَاصِيْكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ
التَّآئِبِيْنَ ۵ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلْخَاطِئُ
بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۵ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ۵ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ الطَّالِبِيْنَ اَلْمُسِيْٓءُ
بِبَابِكَ اِرْحَمْنِیْ يَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْٓءُ وَهَلْ
يَرْحَمُ الْمُسِيْٓءَ اِلَّا الْغَافِرُ ۵ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ

Marfat.com

وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا
الْمَالِكُ ق مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ ه مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا
الْقَوِيُّ ه مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ
وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ه مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ
اِلَّا الرَّزَّاقُ ه مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ
وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ
ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ سُؤَالِ
مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ
وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ه اِلٰهِیْ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۭ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ
وَالسَّمٰوٰتُ ؕ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۭ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ
الْكَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرَابًا ۚ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ
لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۚ
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یُنَادِیْ مِنْ بَطْنَانِ الْعَرْشِ
اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ
وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ
سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ
فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ (تین بار) یَا اِلٰهِیْ اٰهَ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَ
الْعِصْیَانِ اٰهَ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْخَفَآءِ اٰهَ مِنَ النَّفْسِ

Marfat.com

الْمَتْرُوْدَةِ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰى (تین بار) اَغِثْنِیْ
یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ (تین بار) اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ
الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ
وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی
وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ وَیَا خَیْرَ
الْغَافِرِیْنَ ۵ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۵ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ
نِعْمَ النَّصِیْرُ ۵ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ○

فراخیٔ رزق کے لئے دُعا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً
مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

Marfat.com

حج، عمرہ اور حاضریٔ مدینہ منوّرہ کی دُعائیں

گھر سے روانگی کی دُعا اَللّٰھُمَّ بِكَ اِنْتَشَرْتُ وَاِلَيْكَ تَوَجَّھْتُ وَ بِكَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَ اَنْتَ رَجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ وَمَالَا اَھْتَمُّ بِهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ عَزَّجَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِی التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ وَجِّھْنِیْ اِلَی الْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّھْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْنُزَلَّ اَوْنَضِلَّ اَوْنُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْنُظْلَمَ اَوْنَجْھَلَ اَوْيُجْھَلَ عَلَيْنَا اَحَدٌ ط

سفر سے بخیریت واپس ہونے کی دُعا اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ط

کسی سواری پر بیٹھنے کی دُعا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

جہاز پر سوار ہونے کی دُعا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىھَا وَمُرْسٰىھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ b

صرف عمرہ کی نیت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

Marfat.com

حجِ افراد یعنی صرف حج کی نیّت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی ،

حج تمتّع کی نیّت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِھَا مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی ،

حج قِران یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیّت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِھِمَا مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

تلبیہ یعنی لبّیک کہنا لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَاشَرِیْکَ لَکَ ط اَللّٰھُمَّ اَحْرَمَ لَکَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَعَظْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَآءِ وَالطِّیْبِ کُلَّ شَیْءٍ حَرَّمَتْہُ عَلَی الْمُحْرِمِ اِبْتَغٰی بِذٰلِکَ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ بِیَدَیْکَ وَالرَّغْبَآءُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لَبَّیْکَ ذَا النَّعْمَآءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ لَبَّیْکَ مَرْغُوْبًا وَّمَرْھُوْبًا اِلَیْکَ لَبَّیْکَ اِلٰہَ الْخَلْقِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَبَّیْکَ عَدَدَ التُّرَابِ وَالْحَصٰی لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ مِنْ عَبْدٍ اَبَقَ اِلَیْکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ فَرَّاجَ الْکُرُوْبِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ اَنَا عَبْدُکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی اَدَآءِ فَرْضِ الْحَجِّ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا

Marfat.com

لَكَ وَاٰمَنُوْا بِوَعْدِكَ وَابْتَغُوْا اَمْرَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّفْدِكَ الَّذِیْنَ رَضِیْتَ عَنْهُمْ وَاَرْضِیْتَ هُمْ وَقَبِلْتَهُمْ ۝

شہر مکّہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِهَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْهَا رِزْقًا حَلَالًا، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَالْبَلَدُ بَلَدُكَ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْكَ اِلَیْكَ لِاُ اَدِّیَ فَرَآئِضَكَ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَاَلْتَمِسُ رِضْوَانَكَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّیْنَ اِلَیْكَ وَالْخَآئِفِیْنَ عَقُوْبَتَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُقَبِّلَنِیَ الْیَوْمَ بِعَفْوِكَ وَتُدْخِلَنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَتَتَجَاوَزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِكَ وَتُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَآءِ فَرَآئِضِكَ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْهَا وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط

بابُ السّلام میں داخلہ کی دُعا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ط وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط ،

Marfat.com

خانۂ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَآءً بِعَھْدِکَ وَاِتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّمَھَابَۃً وَّزِدْ مِنْ تَعْظِیْمِہٖ وَتَشْرِیْفِہٖ مَنْ حَجَّہٗ وَاعْتَمَرَہٗ تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّ مَھَابَۃً ط اَللّٰھُمَّ ھٰذَا بَیْتُکَ وَ اَنَا عَبْدُکَ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِعَبِیْدِکَ اَمْجَدْ عَلَیَّ ط اَللّٰھُمَّ انْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ط اٰمِیْنَ ط

حجرِ اسود دیکھ کر دُعا پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،

طواف کی نیّت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

حجرِ اسود کیطرف ہتھیلیاں اُٹھا کر یہ دُعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اس کے

Marfat.com

بعد آپ طواف شروع کر دیجیے۔

پہلے چکّر کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاِتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

دوسرے چکّر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی

Marfat.com

النَّارِ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ
اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ
سُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ
وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ،

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

Marfat.com

چوتھے چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَا اَللّٰہُ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ مِنْکَ بِخَیْرٍ۔

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

پانچویں چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْھُکَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً مَّرِیْئَۃً لَا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

Marfat.com

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ،

مستجاب یعنی رُکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○

چھٹے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَوَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ،

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ساتویں چکّر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَلَالًا طَيِّبًا وَّتَوْبَةً نَصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْنَ ،

مستجاب یعنی رُکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

طواف کے بعد مقامِ مُلتزم کی دُعا

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ

Marfat.com

مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰى عَذَابَكَ يَا
قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ وَ تَضَعَ
وِزْرِىْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِىْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِىْ وَ تُنَوِّرَ لِىْ فِىْ قَبْرِىْ وَ
تَغْفِرَ لِىْ ذَنْبِىْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ط يَا
وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّىْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَىَّ، اَللّٰهُمَّ
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
اِثْمٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط وَتُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ط

مقامِ ابراہیم کی دُعا

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ وَ تَعْلَمُ
حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤَالِىْ وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى
اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ رِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ
لِىْ اَنْتَ وَلِىِّىْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ
بِالصَّالِحِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِىْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا

Marfat.com

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا
فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ
اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا
بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

مقامِ حجر (حطیم کے اندر) اسماعیل علیہ السلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا
عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ بِاَسْمَآئِكَ
الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا
عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَ
الشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ
بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ
سِرِّيْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ
وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

Marfat.com

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

زمزم شریف پیتے وقت قبلہ رُخ ہوکر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ اَوْلَادًا صَالِحًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا کَثِیْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَرَحْمَةً وَّ مَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ۔ وَشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر قبلہ رُخ ہوکر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ۔ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَلْهَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ

Marfat.com

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَ
ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ
مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ط وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ط یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَ
کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُکَ
اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی سُنَّۃِ نَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَ
اَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ یُّحِبُّکَ وَ
یُحِبُّ رَسُوْلَکَ وَاَنْبِیَآئَکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَعِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیَ الْیُسْرٰی وَجَنِّبِنِی الْعُسْرٰی اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی
سُنَّۃِ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ
مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ
وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اِیْمَانًا
کَامِلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّنَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّ

Marfat.com

دِيْنًا قَيِّمًا وَّ نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ۝ اب آپ سعی شروع کر دیں۔

سعی کے پہلے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيْمِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا شَيْءَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَآئِمٌ لَّا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، رَبَّنَا نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ط ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

حَقًّا حَقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ
اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ط

مَروہ پہاڑی کے قریب آیت پڑھیں | اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ
اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ط
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

دُوسرے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا،
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِىْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اُدْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَآ اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ ط رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ
اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

Marfat.com

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ۝
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

تیسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا
نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
الْخَيْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ وَاَسْئَلُكَ
رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ
الْاَكْرَمُ ۝ رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ۝ وَلَا تُزِغْ قَلْبِىْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِىْ
وَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ
فِىْ سَمْعِىْ وَبَصَرِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

Marfat.com

لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ۝

چوتھے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ یَا اَللّٰهُ سُبْحَانَكَ وَمَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ یَا اَللّٰهُ

Marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ
تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط اِنَّ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

پانچویں چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَكَ
مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اَللّٰهُ، سُبْحَانَكَ مَا اَعْلَا شَاْنُكَ
يَا اَللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ
كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ
تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ
عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ
بِالتَّقْوٰى، وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا
مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا ط
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا،
وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا

Marfat.com

وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ڏ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

چھٹے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اِهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اِسْتَغْنَيْنَا وَفِيْ كَنَفِكَ وَاِنْعَامِكَ وَعَطَآئِكَ وَاِحْسَانِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّالْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَكَ شَيْءٌ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُوْنَكَ نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَلَسِ اَوِ الْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْغِنٰى وَنَسْئَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا

Marfat.com

تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

سعی کے ساتویں یعنی آخری چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا
اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ وَكَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ط رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا
نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرَاتِ
اٰجَالَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا وَسَهِّلْ لِبُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَ
حَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى، يَا مُنْجِيَ
الْهَلْكٰى، يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى، يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى، يَا قَدِيْمَ
الْاِحْسَانِ يَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا مَنْ لَّا غِنٰى بِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا بُدَّ
لِكُلِّ شَيْءٍ مِّنْهُ يَا مَنْ رِزْقُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَمَصِيْرُ كُلِّ شَيْءٍ
اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَآئِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا
مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا
وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ، رَبِّ اَتْمِمْ بِالْخَيْرِ۔ اِنَّ

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

بال منڈوانے یا کٹوانے کے بعد یہ دُعا پڑھئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَنْعَمَ بِهٖ عَلَيْنَا هٰذِهٖ نَاصِيَتِيْ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُّوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُحَلِّقِيْنَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ نَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ عَمَلِيْ

میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ يَا رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اَلْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا وَّ
فِىْ سَمْعِىْ نُوْرًا وَّفِىْ بَصَرِىْ نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ
وَيَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا مُنَزِّلَ
الْبَرَكَاتِ وَفَاطِرَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ ضَجَّتْ اِلَيْكَ
الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ نَسْاَلُكَ الْحَاجَاتِ وَحَاجَتِىْ
اَلَّا تَنْسَانِىْ فِىْ دَارِ الْبَلَآءِ اِذَا نَسِيَنِىْ اَهْلُ الدُّنْيَا۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِىْ وَتَرٰى مَكَانِىْ وَتَعْلَمُ
سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَىْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ
اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ، اَلْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ اَلْوَجِلُ
الْمُشْفِقُ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ
وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ
اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ اِلَيْكَ
لَكَ رَقَبَتُهٗ، وَفَاضَتْ لَكَ عِبْرَتُهٗ، وَذَلَّتْ لَكَ جَبْهَتُهٗ
وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ بِدُعَائِكَ رَبِّ
شَقِيًّا وَّكُنْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَكْرَمَ
الْمُعْطِيْنَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا
كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِیْ فِی الدَّارَيْنِ،
وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً اَسْعَدُ بِهَا فِی الدَّارَيْنِ ط
وَتُبْ عَلَیَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَّا اَنْكُثُهَا اَبَدًا وَّاَلْزِمْنِیْ
سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ انْقِلْنِیْ
مِنْ ذِلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰی عَزِّ الطَّاعَةِ وَاكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ
عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ، وَنَوِّرْ
قَلْبِیْ وَقَبْرِیْ وَاهْدِنِیْ ، وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ،
وَاجْمَعْ لِیَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی
وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی الْيُسْرٰی
وَجَنِّبْنِی الْعُسْرٰی ، وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنِیْ
اِسْتَوْدَعْتُكَ دِيْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِیْ وَقَوْلِیْ
وَبَدَنِیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَاَحْبَابِیْ وَسَآئِرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ
جَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَعَلَيْهِمْ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ عَهْدِیْ بِهٰذَا الْمَوْقِفِ

Marfat.com

وَارْزُقْنِيهِ مَا بَقَيْتُ اَبَدًا، وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمَ مُسْتَجَابَ
دُعَائِيْ، مَغْفُوْرَةً ذُنُوْبِيْ، وَاعْطِنِيْ مِنَ الرِّضْوَانِ وَالرِّزْقِ
الْوَاسِعِ الْحَلَالِ مَا تَقَرَّبَهٗ عَيْنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ
اُمُوْرِيْ وَفِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ،

طَوَافِ رُخصت کی دُعَا

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ
وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى دَابَّتِكَ وَ
سَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِيْ حَرَمَكَ وَاٰمَنْكَ وَقَدْ
رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّيْ اَنْ تَكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِيْ ذَنْبِيْ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ
شِمَالِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ اَمَامِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ
حَتّٰى تُقَدِّمَنِيْ عَلٰى اَهْلِيْ فَاِذَا اَقْدَمْتَنِيْ عَلٰى اَهْلِيْ فَاكْفِنِيْ
مَؤُوْنَةَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○

Marfat.com

حاضریٔ دربارِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم

و

زیارت مدینہ منوّرہ

حرم مدینہ پر نظر پڑتے ہی یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّكَ فَاجْعَلْہُ لِیْ وِقَایَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْٓءِ الْحِسَابِ ط

مسجدِ نبوی میں داخلہ کے وقت دُعا

(پہلی مرتبہ باب السّلام سے داخل ہوں)

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ط وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَھُوْقًا۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآءَكَ وَاَھْلَ طَاعَتِكَ وَاَلْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

ریاض الجنّہ یا مسجد نبوی میں کسی بھی جگہ کمال ادب کے ساتھ قبلہ رُو ہو کر

Marfat.com

یہ دُعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ
رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ شَرَّفْتَھَا وَکَرَّمْتَھَا وَمَجَّدْتَّھَا
وَعَظَّمْتَھَا وَنَوَّرْتَھَا بِنُوْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ
وَمَا ثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَا اَللّٰہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ فَضْلِ
شَفَاعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ ط
وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَتَحْتَ لِوَآئِہٖ وَاَمِتْنَا اِذَا تَمِیْتَنَا عَلٰی
مَحَبَّتِہٖ وَسُنَّتِہٖ وَاَسْقِنَا مِنْ حَوْضِہِ الْمَوْرُوْدِ بِیَدِہِ الشَّرِیْفَۃِ
شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً مَّرِیْئَۃً لَّا نَظْمَاُ بَعْدَھَا اَبَدًا ط اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

سلام بدرگاہِ سرورِ کونین رحمۃٌ لّلعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ وَالرَّسُوْلُ
الْعَظِیْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ط وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَحَبِیْبَنَا وَ
قُرَّۃَ اَعْیُنِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
نَبِیَّ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَمَالَ مُلْکِ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ

Marfat.com

اَلْمُذْنِبِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ
اللّٰهُ تَعَالٰى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ط وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ
حَقِّكَ الْعَظِيْمِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا
رَّحِيْمًا ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ
ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ هَاشِمٍ ط يَا طٰهٰ يَا يٰسٓ يَا بَشِيْرُ يَا
سِرَاجُ يَا مُنِيْرُ يَا مُقَدَّمَ جَيْشِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَهَآ اَنَا يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْ
ذَنْبِيْ وَمِنْ عَمَلِيْ وَمُسْتَشْفِعًا وَّ مُسْتَجِيْرًا بِكَ اِلٰى رَبِّيْ
فَاشْفَعْ لِيْ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا سِرَاجَ
الظُّلْمَةِ اَجِرْنِيْ بِهٖ يَآ اَللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَتَيْنٰكَ زَائِرِيْنَ وَقَصَدْنَاكَ رَاغِبِيْنَ وَعَلٰى
بَابِكَ الْعَالِيْ وَاقِفِيْنَ وَبِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ
وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط
اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى لَكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ
وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ ط

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي الْقَاعِ اَعْظَمُهٗ ۔۔۔ فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ ۔۔۔ فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

اَنْتَ الْحَبِیْبُ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ط اَنْتَ الشَّفِیْعُ یَا شَفِیْعَ اللّٰہِ ط اَنْتَ
الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا
زَلَّتِ الْقَدَمُ اَشْهَدُ اَنَّكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ
وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَیْتَ
الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَّ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَّ رَبَّكَ
حَتّٰی اَتَاكَ الْیَقِیْنُ ط جَزَاكَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا وَعَنْ وَالِدَیْنَا وَ
عَنِ الْاِسْلَامِ خَیْرَ الْجَزَآءِ وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا
عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ ط یَوْمَ لَا یَنْفَعُ
مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ط اِشْفَعْ لَنَا وَ
لِوَالِدَیْنَا وَلِاَوْلَادِنَا وَلِاَزْوَاجِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِاَخَوَاتِنَا وَ
لِمَشَایِخِنَا طَرِیْقَتِنَا وَمَشَایِخِنَا اَوْرَادِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِجِیْرَانِنَا
وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَآءِ الْخَیْرِ عِنْدَ الزِّیَارَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سُلْطَانَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ط اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَذُرِّیَّتِكَ فِیْ كُلِّ
اٰنٍ وَّلَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ مِنْ عَبِیْدِكَ
رِضَاءِ الْمُصْطَفٰی الْاَعْظَمِیْ بْنِ صَدْرِ الشَّرِیْعَةِ اَمْجَدْ عَلِیْ
یَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ فَاشْفَعْ لَهٗ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ ۔ سورۂ فاتحہ
ایک بار، سُورۂ اخلاص تین بار پڑھئے اس کے بعد اپنی مادری زبان میں
دُعا کیجئے۔ درودِ اکبر بھی پڑھئے۔

Marfat.com

خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین سیّدنا صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ ط اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَحَلَّلَ بِالْعَبَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوٰكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ سورۂ فاتحہ و اخلاص اور دعا پڑھئے۔

خلیفۂ دوم امیر المؤمنین سیّدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَفِيَّ الْمِحْرَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَآءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ ط اَنْتَ

Marfat.com

الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَیِّدُ الْبَشَرِ ؕ لَوْ كَانَ نَبِیٌّ مِنْ بَعْدِیْ لَكَانَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؓ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ
الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَأْوٰكَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَانِیَ الْخُلَفَآءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَآءِ صِهْرَ النَّبِیِّ
الْمُصْطَفٰی وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، سورۂ فاتحہ و اخلاص اور دُعا پڑھیے،

درمیان میں کھڑے ہو کر ہر دو خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا خَلِیْفَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا
وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا مُعِیْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ؕ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا ضَجِیْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَسْئَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ عَلَیْكُمَا
وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ، سورۂ فاتحہ و اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

وحی اُترنے کی جگہ اور امہات المؤمنین کے ۱۳ حجروں کے قریب سلام پڑھیے

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَجَآءَ السَّآئِلِیْنَ وَ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ
وَ حِرْزَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُلْطَانُ
یَا سُبْحَانُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ؕ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ وَ اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ وَّ ذُرِّیَّاتِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ وَّ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ؕ وَ سَیِّدِنَا عُمَرَ

Marfat.com

الْفَارُوْقِ ط وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِى النُّوْرَيْنِ ط وَ سَيِّدِ نَا عَلِيِّ
الْمُرْتَضٰى وَاَنْتَ يَآ اَللّٰهُ الرَّبُّ الْاَعْلٰى فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَ بِجَاهِ سَيِّدِ نَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَيْنَا وَ
بِجَاهِ سَيِّدِ نَا اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط وَاَنْتَ يَآ اَللّٰهُ يَا سَامِعَ
الدُّعَآءِ اِسْمَعْ دُعَآءَ نَا وَ تَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ
عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَ
كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَآ اَللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَآئِذِيْنَ
الْفَآئِزِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ الْمَجْبُوْرِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

جنّتُ البقیع کی طرف منہ کر کے یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْبَقِيْعِ يَآ اَهْلَ الْجَنَّةِ الرَّفِيْعِ ط
اَنْتُمُ السَّابِقُوْنَ نَحْنُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ط اَبْشِرُوْا
بِاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
فِى الْقُبُوْرِ ط اَنْسَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَشَرَّفَكُمُ اللّٰهُ
تَعَالٰى بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے

Marfat.com

بابِ جبریل پر کھڑے ہو کر ملائکۃ المقربین پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْرَافِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَآئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلٰٓئِكَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ كَافَّةً عَآمَّةً ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

بابُ النّسآء پر کھڑے ہو کر جبلِ اُحد کی طرف مُنہ کر کے شہدائے اُحد رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيْبِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ وَيَا اَسَدَ اللّٰهِ وَيَا اَسَدَ رَسُوْلِهٖ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ يَا سُعَدَآءُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ كَافَّةً عَآمَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے،

روضۂ مُبارک کے سرہانے کی طرف سیّدتنا فاطمۃ الزہراء بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ
اَهْلِ الْكِسَاءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا
عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ فِى الْجَنَّةِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ
النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ اَبِىْ
مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا
وَعَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ
وَمَحَلَّكِ وَمَاْوٰىكِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اَبِيْكِ الْمُصْطَفٰى وَبَعْلِكِ
عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَابْنَيْكِ الْحَسَنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سُوْفاتحہ، اخلاص
اور دُعا پڑھئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کی طرف کی دُعا

اب یہاں سے قبلہ کی طرف سرک کر ریاض الجنۃ میں کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھیں،

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ
اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا

Marfat.com

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ - اٰمِیْنَ - سورۂ فاتحہ، اخلاص، دُعا پڑھیئے اور اپنی مادری زبان میں دعا کیجئے۔

جنّت البقیع کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھیئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اِنَّکُمْ سَلَفُنَا وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ط فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیئے۔

اُمّہات المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہنّ کے مزارات پر یہ سلام پڑھیئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ وَمَأْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیئے۔

خاتونِ جنّت فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہا کے مزار پر یہ سلام پڑھیئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکِ وَاَرْضَاکِ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکِ وَمَسْکَنَکِ وَمَحَلَّکِ وَمَأْوٰکِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیئے۔

بناتِ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مزارات پر یہ سلام پڑھیئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ

Marfat.com

الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ مَحَلَّکُنَّ وَمَأْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

امیر المؤمنین سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اسْتَحْیَتْ مَلٰٓئِکَۃُ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِہٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِہٖ وَسِرَاجَ اللّٰہِ تَعَالٰی فِی الْجَنَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَالِثَ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَاَرْضَاکَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَأْوٰکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

جنّت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخر میں یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْھُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَاُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ ط وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَدْرِجِیْنَ وَلَا بِثَنَآءِ النَّاسِ مَغْرُوْرِیْنَ وَلَا یَأْکُلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ ط

جبلِ اُحد پر سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اَمِیْرَ حَمْزَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

Marfat.com

شہدائے اُحد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر یہ مجموعی سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ كَآفَّةً عَآمَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ - اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُعَدَآءُ يَا شُهَدَآءُ يَا نُجَبَآءُ يَا نُقَبَآءُ يَا اَهْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَآءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ -

سلام بحالتِ مجموعی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُعَدَآءُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ وَاَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَأْوٰكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ -

جبلِ اُحد پر حضورؐ کے دندانِ مبارک شہید ہونے کی جگہ دُعا پڑھیے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ قُبَّةُ الثَّنَايَا وَمُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَمَاثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

Marfat.com

مدینہ منوّرہ سے بوقت رخصتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر الوداعی سلام پڑھئے

اَلْوَدَاعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلْوَدَاعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلْوَدَاعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ
اَلْفِرَاقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلْفِرَاقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلْفِرَاقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ
اَلْفِرَاقُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ؕ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ؕ اَلْاَمَانُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ؕ لَا جَعَلَهُ
اللّٰهُ تَعَالٰى اٰخِرَ الْعَهْدِ اِلَّا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا مِنَ الْوُقُوْفِ
بَيْنَ يَدَيْكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ وَّصِحَّةٍ وَّسَلَامَةٍ اِنْ عِشْتُ
اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى جِئْتُكَ وَاِنْ مِّتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَتِيْ
وَاَمَانَتِيْ وَعَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ مِنْ يَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
وَهِيَ شَهَادَةٌ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ؕ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ
اٰمِيْنَ، اٰمِيْنَ، اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ بِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ ،

سلامِ وداع کے بعد

جب ارادہ وطن کی واپسی کا ہو تو مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھے، پھر دین و دنیا کی حاجات کے لئے اور حج و زیارت کے قبول ہونے کی اور خیریت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعا مانگے اور یوں عرض کرے۔ "اے اللہ! تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ کرنا بلکہ میرے لئے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا سہل

Marfat.com

اور آسان فرما، ان کی حضوری اور میرے لئے سلامتی اور عافیت دین و دُنیا کی مقدر فرما اور میں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں۔ یا ارحم الراحمین! اجر و ثواب مقدر فرما دے میرے لئے۔ آمین یا ربّ العالمین"۔

اور اس وقت جس قدر رنج و غم کا اظہار ہو سکے کرے اور آنسو نکالنے کی کوشش کرے۔ اس وقت آنسوؤں کا نکلنا اور قلب کے اوپر رنج کا غلبہ ہونا قبولیت کی علامت ہے۔ پھر روتا ہوا اور مفارقتِ دربارِ رسالت پر حسرت و افسوس کرتا ہوا چلے اور جو میسّر ہو فقرائے مدینہ پر صدقہ کر دے اور جب اپنی بستی کے قریب آ جائے تو یہ دُعا پڑھے آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اپنے شہر میں داخل ہو کر پہلے مسجد میں جائے اور دو چار رکعت نفل پڑھے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اُس نے سلامتی اور عافیت کے ساتھ سفر کو پورا فرمایا اور اس سعادت کبریٰ اور نعمتِ عظمیٰ سے مشرّف فرمایا، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تمّت بالخیر

آپکی دعاؤں کا محتاج ـــــ رضاءُ المصطفیٰ عظمی خطیب نیو مومن مسجد
فون: ۲۶۲۷۸۹۷، ۲۲۱۶۴۶۴ ـــــ وصدر ورلڈ اسلامک مشن پاکستان کراچی

Marfat.com

اعمالِ حج وعمرہ ایک نظر میں

اَفعالِ عمرہ		اَفعالِ قِران	
احرامِ عمرہ	شرط	احرام حج وعمرہ	شرط
طواف مع رمل	رُکن	طواف عمرہ مع رمل	رکن (فرض)
سعی	واجب	سعی عمرہ	واجب
سرمنڈانا یا کترانا	واجب	طوافِ قُدوم مع رمل	سُنّت
افعالِ حجِ اَفراد		سعی	واجب
		وقوفِ عرفہ	رکن (فرض)
احرام	شرط	وقوفِ مزدلفہ	واجب
طوافِ قدوم	سنت	رمی جمرۂ عقبہ	واجب
وقوفِ عرفہ	رکن (فرض)	قربانی	واجب
وقوف مزدلفہ	واجب	سر کے بال منڈانا یا کتروانا	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب	طوافِ زیارت	رکن (فرض)
قربانی	اختیاری	رَمی جمار	واجب
سرمنڈانا یا بال کتروانا	واجب	طوافِ وداع	واجب
طوافِ زیارت	رکن (فرض)	نوٹ: قارن کے لئے طوافِ قدوم کے بعد سعی افضل ہے۔ اگر اسوقت سعی نہیں کی تو طوافِ زیارت کے بعد ضرور کرے ورنہ واجب ترک ہوگا۔	
سعی	واجب		
رمی جمار	واجب		
طواف وداع	واجب		
افعالِ تمتّع جبکہ ھدی ساتھ نہ ہو ←		وقوفِ مزدلفہ	واجب
		رمی جمرۂ عقبہ	واجب

Marfat.com

احرامِ عمرہ	شرط	قربانی	واجب
طواف عمرہ مع رمل	رکن (فرض)	سر منڈوانا یا بال کترانا	واجب
سعی عمرہ	واجب	طوافِ زیارت مع رمل	رکن (فرض)
سر کے بال منڈوانا یا کتروانا	واجب	سعی	واجب
آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا	شرط	رَمی جمار	واجب
وقوفِ عرفہ	رکن	طوافِ وداع	واجب

عملیات بوقت استراحت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا کہ اے علی رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

① چار ہزار دینار صدقہ دیکر سویا کرو

② ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو

③ جنّت کی قیمت دیکر سویا کرو

④ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو

⑤ ایک حج کر کے سویا کرو

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ تو حضورؐ نے ارشاد فرمایا،

① چار مرتبہ سورۂ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

② تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔

③ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو کہ جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

④ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو کہ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔

⑤ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملیگا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ رات کو یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

Marfat.com

دُعائے حبیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

عَجَبًا لِّلۡمُحِبِّ کَیۡفَ یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

طَالِبُ الۡجَنَّۃِ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

خَالِقُ الَّیۡلِ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

خَالِقُ الۡخَلۡقِ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَلۡعَرۡشُ وَ الۡکُرۡسِیُّ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَللَّوۡحُ وَ الۡقَلَمُ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

کُلُّ الۡمَلَکُوۡتِ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَلۡاَرۡضُ وَ السَّمَآءُ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَلنَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَلۡبَرُّ وَ الۡبَحۡرُ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَلۡجَنَّۃُ وَ النَّارُ لَا یَنَامُ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

Marfat.com

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلطَّيْرُ وَالْوَحْشُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلنَّوْمُ عَلَى الْمُحِبِّ حَرَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

طَالِبُ الْمَوْلٰى لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّةُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

نِعْمَ الْمَوْلٰى ذُوالْاِكْرَامِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

Marfat.com

خُطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ
وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ
فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا
وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ
وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا
وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ
کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

Marfat.com

سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ قَالَ
نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ
اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ
وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ
فَاِنَّ لَهٗ وِجَاءٌ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ط

اس کے بعد نکاح خواں باجازتِ ولی یا وکیلِ دلہن، دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی بنتِ فلاں کا نکاح بعوض اتنے مہر (مؤجّل یا معجّل) پر میں نے تمہارے ساتھ کیا۔ دولہا جواب میں کہے، مَیں نے قبول کیا۔ مہر کی تعیین واضح طور پر کی جائے۔ جب عقدِ نکاح سے فراغت پائے تو دولہا و دُلہن کیلئے دعا کرے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمَا كَمَا اَلَّفْتَ
بَيْنَ سَيِّدِنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَوَّاءَ ؓ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

Marfat.com

تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ بَیْنَ سَیِّدِنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بَیْنَ
صَفُوْرَاءَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَ اَلِّفْ بَیْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ بَیْنَ خَدِیْجَةَ
الْكُبْرٰی وَ عَآئِشَةَ الصِّدِّیْقَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَ بَیْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا ۘ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَهُمَا
اُلْفَةً كَامِلَةً وَّ مَحَبَّةً تَآمَّةً ۘ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الزَّوَاجَ
زَوَاجًا مُّبَارَكًا وَّ سَعِیْدًا ۘ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الْقِرَانَ
قِرَانًا مُّبَارَكًا بِبَرَكَةِ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ○ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَ سَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

شادی پر مبارکباد | بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَ بَارَكَ عَلَیْكُمَا

Marfat.com

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ؕ

شادی پر شوہر کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (ابوداؤد)

خلوت کے موقع پر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ۔

بچّے کی ولادت پر آیت الکرسی اور ذیل کی آیات اور سورۂ فلق اور سُورۂ ناس پڑھ کر دَم کیا جائے ۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○

ع نکاح کے بعد چھوہارے یا کوئی بھی شیرینی حاضرینِ مجلس میں تقسیم کرنی مستحب ہے

Marfat.com

دُعائے خیر

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعدَنِ الْجُودِ وَالْکَرَمِ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ ،

اے اللہ ! اے مالک مولیٰ ! اے غفور الرحیم ! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، الٰہی ! ہم خطا کار ہیں، اپنے گناہوں سے شرمسار ہیں، توبہ کے طلبگار ہیں، تُو ہماری خطاؤں کو معاف فرما، اے اللہ جو گناہ ہم نے جان کر اور جو بغیر جانے کیے، اُنھیں بھی معاف فرما، الٰہی ہم کو ذکر، فکر، عبادت کی توفیق عطا فرما، ہماری عبادت قبول فرما، ہم مَردوں، عورتوں کو نماز کا شوق عطا فرما، ہر بُرے کام سے بچا، ہر نیک کام کی توفیق عطا فرما، خدمتِ اسلام کا جذبہ عطا فرما، جو مقروض ہیں اُنھیں قرض سے خلاصی عطا فرما، ہمارے نیک کاموں میں برکتیں عطا فرما، ہر محاذ پر مسلمانوں کو فتح و نصرت عطا فرما، الٰہی ! ہماری جائز تمنّائیں پوری فرما، اے اللہ! بے اولادوں کو اولادِ صالح عطا فرما، ہماری نسل کو نیک اور صالح بنا دے، اے اللہ ! ہمارے مُردوں کی مغفرت فرما، حدِّ نگاہ تک اُن کی قبر کُشادہ فرما، اے اللہ ! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، قیامت میں سرخرو فرما اور اپنا دیدار عطا فرما، اے اللہ ! ہمارے حج و عمرہ و زیارتِ مدینہ منوّرہ کو قبول فرما، اے اللہ ! اپنے حبیب جناب سیّدنا محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے میں ہماری دعائیں قبول فرما۔ اٰمین ثمّ اٰمین بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ،

Marfat.com

مناجات بدرگاہِ ربُّ العَالمین

اِمَامُ اھلسنّت اَعلٰحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃُ اللہ علیہ

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھُول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُنکے پیارے منھ کی صبح جاں فزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھُلنے لگیں !
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُنکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نورُ الھُدٰی کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب پہ آمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو!

Marfat.com



فرزند اقبال علی مہدی
ڈپٹی ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ آفیسر محکمہ اوقاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

سلام بحضور سرورِ کونین سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

از حضرت قبلہ سیّد برکات اللہ شاہ عشقی مارہروی رحمۃ اللہ علیہ

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ
سَیِّدُ الْاَصْفِیَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

اَحْمَدٌ لَیْسَ مِثْلُكَ اَحَدٌ
مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَیْكَ

وَاجِبٌ حُبُّكَ عَلَى الْمَخْلُوْقِ
یَا حَبِیْبَ الْعُلٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اَعْظَمُ الْخَلْقِ اَشْرَفُ الشُّرَفَا
اَفْضَلُ الْاَذْكِیَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظُّلَمِ
اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْفَانِ
اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

مَهْبَطُ الْوَحْیِ مَنْزِلُ الْقُرْاٰنِ
صَاحِبُ الْاِهْتِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِیْ وَمَلْجَائِیْ
اِنَّكَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

مَطْلَبِیْ یَا حَبِیْبِیْ لَیْسَ سِوَاكَ
اَنْتَ مَطْلُوْبُنَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَایَ
لَكَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

هٰذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِیْ
مِنْهُ یَا مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

نگران طباعت • حافظ قاری مصطفےٰ سرور اعظمی

Marfat.com

Marfat.com

اس کتاب کا نام اور تالیف وڈیزائن کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

یا اللہ جل جلالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خوشنما عکسی مع دُعا حج وعمرہ وزیارت مدینہ منورہ

وظائف مجموعہ

مؤلف

قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ بندر روڈ۔ کراچی ۲

ناشر: مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ، آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱

فون: ۲۶۲۷۸۹۷، ۲۲۱۶۴۶۴